بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

سبحان الذی اسری بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

بدر

BADR — QADIAN

ای جہان منتظر خوش باش کاندر گلستان | رجسٹرڈ نمبر ایل ۴۸۸ | آن مسیح دور آخر مہدی آخر زمان

سلسلۃ الجدید جلد ۲ نمبر ۸ | ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۲۳ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام۔ مطابق ۲۲ فروری ۱۹۰۶ء۔ جمعۃ المبارک | سلسلۃ القدیم جلد ۵ نمبر ۸

چہ گویم با تو گر آئی بہ ادر قادیان بینی | ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | دوا بینی۔ شفا بینی غرض دار الامان بینی

Digitized by Khilafat Library

شرح قیمت اخبار بدر

والیان ریاست و گورنمنٹ ۱۲ عہ

معاونین درجہ اول جنکو ۵ روپیہ پر اخبار جاری کرانیکا حق حاصل ہے } ۵

معاونین درجہ دوم۔ جن کو عہ پر اخبار جاری کرانے کا حق حاصل ہے } للعہ

... [illegible]

عام قیمت بعد سے فی پرچہ ۳ درجہ صاحب تاریخ اجرا سے ایک ماہ کے اندر اندر قیمت اخبار ادا نہ فرمائیں گے ان سے بحساب ... بعد لیجائیگی۔ نمونہ کے پرچہ کیواسطے ... ٹکٹ آنا چاہیئے خط و کتابت کے واسطے جوابی کارڈ آنا چاہیئے جو اخبار وقت پر نہ پہنچے اُسے پندرہ یوم کے اندر اندر طلب کرنا چاہیئے بعد میں نہیں ملسکیگا رسید زر اخبار میں چھاپی جائیگی علیحدہ رسید زر نہیں جاتی روپیہ ارسال کئے بعد اگر دو ہفتہ تک رسید نہ چھپے بنقط لکھکر دریافت کرنا چاہیئے۔ ... افریقہ ...

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
اندرین دین آمدہ از مادریم
آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست
آن رسولے کش محمد ہست نام
مہر او با شیر شد اندر بدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام
ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست
آنچہ ما را وحی و ایمائے بود
ما ازو یابیم ہر نور و کمال
اقتدائے قول او در جان ماست
از ملائک و از خبرہائے معاد
آن ہمہ از حضرت احدیت است
معجزات او ہمہ حق اندر راست
معجزات انبیاء سابقین
بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
یکدمے دوری از ان عالیجناب

مصطفی ما را امام و پیشوا
ہم بریں از دار دنیا بگذریم
بادۂ عرفان ما از جام اوست
دامن پاکش بدست ما مدام
جان شود با جان بدر آید شیر
ہر نبوت را برو شد اختتام
زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست
آن از خود از ہمان جائے بود
وصل دلدار ازل بے او محال
ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست
ہر چہ گفت آن مرسل رب العباد
منکر آن مستحق لعنت است
منکر آن مورد لعن خدا است
آنچہ در قرآن بیانش با یقین
ہر کہ انکارے کند از اشقیا است
نزد ما کفر است طغیان و تباب

دس شرائط بیعت

اوّل بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آیندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا۔ دوم۔ یہ کہ جھوٹھ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور و ظلم و خیانت و فساد و بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کیوقت ان کا مغلوب نہ ہوگا۔ اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔ سوم یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کرکے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائیگا۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم۔ یہ کہ ہر حال رنج و راحت عسر اور یسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں طیار رہے گا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائے گا۔ ششم۔ یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائے گا۔ اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر کرے گا۔ اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا۔ ہشتم۔ یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا۔ نہم۔ یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خدا داد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔ دہم۔ یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھکر اس پر تا وقت مرگ قائم رہے گا۔ اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہو گا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو

وہ الفاظ جنمیں حضرت اقدس بیعت لیتے ہیں۔ ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے ہیں اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمداً عبدہ ورسولہ۔ ۳ بار۔ آج میں احمد کے ہاتھ پر ان تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جنمیں میں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہانتک میری طاقت اور سمجھ ہے تمام گناہوں سے بچتا رہوںگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ۔ ۳ بار۔ رب انی ظلمت نفسی واعترفت بذنبی فاغفر لی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں۔
پھر اس کے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست مضامین

بدر مسیح

مورخہ ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۲۳ھ مطابق ۲۳ فروری ۱۹۰۶ء

خدا کی تازہ وحی
بنگالہ کی نسبت ایک پیشگوئی

۱۱۔ فروری ۔ الہام ہوا۔ پہلے بنگالہ کی نسبت جو کچھ حکم جاری کیا گیا تھا۔ اب ان کی دلجوئی ہوگی۔

۱۲۔ فروری ۱۹۰۶ء ۔ ربّ اشفنی ذوجتی هذه واجعل لها برکات فی السماء وبرکات فی الارض۔

۱۹۔ فروری ۱۹۰۶ء ۔ عورت کی چال ایلی ایلی لما سبقتانی۔ بریّت ۔ واذ کففت عن بنی اسرائیل۔ یہ خیال گذرتا ہے۔ واللہ اعلم کہ کوئی شخص زنانہ طور پر مکر کرے۔ یعنی مرد میدان بنکر کارروائی نہ کرے۔ بلکہ چھپ کر عورتوں کیطرح کوئی نقصان پہونچانا چاہے۔ جس کا نتیجہ آخر بریّت ہوگی یہ صرف اجتہادی رائے ہے۔ الہام آیا لا بتہ جاتا ہے۔ اس کے کیا معنے ہیں۔ ایک مردوں کی چال ہوتی ہو اور ایک زنانہ چال ہوتی ہے جو گمنام ہو کر کوئی بدی کرتا ہے۔ یا عورت کیطرح چھپکر کوئی حملہ کرتا ہو اور آخری فقرہ کے یہ معنے ہیں کہ فرعون کے شر سے ہمنے بنی اسرائیل کو بچا لیا۔

۱۹۔ فروری ۱۹۰۶ء ۔ دیکھا کہ منظور محمد صاحب کے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے اور دریافت کرتے ہیں کہ اس لڑکے کا کیا نام رکھا جائے۔ تب خواب سے حالت الہام کی طرف چلی گئی اور یہ معلوم ہوا

"بشیر الدولہ"

فرمایا۔ کئی آدمیوں کے واسطے دعا کی جاتی ہے معلوم نہیں کہ منظور محمد کے لفظ سے کس کیطرف اشارہ ہے۔ ممکن ہے کہ بشیر الدولہ کے لفظ سے یہ مراد ہو کہ ایسا لڑکا میاں منظور محمد کے پیدا ہوگا جس کا پیدا ہونا موجب خوشحالی اور دولتمندی ہو جائے۔ اور یہ بھی قرین قیاس ہے کہ وہ لڑکا خود اقبالمند اور صاحب دولت ہو۔ لیکن ہم نہیں کہہ سکتے کہ کب اور کس وقت یہ لڑکا پیدا ہوگا۔ خدا نے کوئی وقت ظاہر نہیں فرمایا۔ ممکن ہے کہ جلد ہو یا خدا ان میں کئی برس کی تاخیر ڈالدے

ڈائری
القول الطیب

۱۸۔ فروری ۱۹۰۶ء ۔ فرمایا۔ خدا تعالیٰ ظالم نہیں اور نہ انسان کی طرح چڑچڑا ہے۔ جب کسی کو عذاب ملتا ہے تو وہ دراصل اس انسان کے اپنے ہی اعمال کی ایک حالت ہوتی ہے۔

ایک شخص نے عرض کی میرے باپ کی دکان خراب حالت میں ہوگئی ہے۔ اگر وہ درست ہو جاوے تو میں مرزا صاحب کو مان لونگا۔ فرمایا۔ خدا تعالیٰ کو ان باتوں کے ساتھ آزمانا نہیں چاہیئے۔ میں تعجب کرتا ہوں ان لوگوں کی حالت پر جو اس قسم کے سوال کرتے ہیں۔ خدا کو کسی کی کیا پرواہ ہے۔ کیا یہ لوگ خدا پر اپنے ایمان لانے کا احسان رکھتے ہیں جو شخص سچائی پر ایمان لاتا ہے۔ وہ خود گناہوں سے پاک ہونے کا ایک ذریعہ تلاش کرنیوالا ہے ورنہ خدا کو اس کی کیا حاجت ہے۔ خدا فرماتا ہے۔ کہ اگر تم سب کے سب مرتد ہو جاؤ۔ تو وہ ایک اور نئی قوم پیدا کریگا۔ جو اس سے پیار کریگی جو شخص گناہ کرتا اور کافر بنتا ہے وہ خدا کا کچھ نقصان نہیں کرتا اور جو ایمان لاتا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کا کچھ بڑھا نہیں دیتا۔ ہر ایک شخص اپنا ہی فایدہ یا نقصان کرتا ہے۔ جو لوگ خدا پر احسان رکھ کر اور شرطیں لگا کر ایمان لانا چاہتے ہیں ان کی وہ حالت ہے کہ ایک شخص جو سخت پیاس میں مبتلا ہے۔ پانی کے چشمہ پر جاتا ہے مگر وہ کھڑا ہو کر کہتا ہے کہ اے چشمہ میں تیرا پانی تب پیونگا جب کہ تو مجھے ایک ہزار روپیہ نکال کر دیوے۔ بتاؤ اس کو چشمہ سے کیا جواب ملیگا۔ یہی کہ جا پیاس سے مر۔ مجھے تیری حاجت نہیں۔ خدا تعالیٰ غنی اور بے نیاز ہے

۱۹ فروری ۱۹۰۶ء ۔ ایک دوست نے جو باہر سے تشریف لائے تھے۔ اس جگہ کی جماعت احمدیہ کے ایک شخص کی کسی عملی کمزوری کی شکایت کی۔ فرمایا۔ جیسے جیسے جماعت بڑھتی جاتی ہے اس قسم کے مشکلات بھی پیدا ہوتے جاتے ہیں۔ کیونکہ ہر قسم کے لوگ داخل ہو جاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ چاہے تو رفتہ رفتہ ان کی کمزوریاں بھی دور ہو جاتی ہیں۔

۲۰۔ فروری ۱۹۰۶ء ۔ امریکہ میں ایک جگہ سخت زلزلہ کا ذکر تھا۔

فرمایا بحالت مجموعی تاریخ میں دیکھا جائے۔ تو ایسا سلسلہ زلازل جو تمام دنیا پر محیط ہو گیا ہو۔ کبھی نظر نہیں آتا۔ اس میں ایک تنبیہ ہے۔ جس سے سمجھنے والے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ کسوف خسوف بھی پہلے اس طرف ہوا تھا۔ پھر دوسرے سال امریکہ میں ہوا تھا

حضرت باوا نانک کا ذکر تھا۔ فرمایا۔ چولہ اور مسلمانوں کی مصاحبت اور دیگر تمام امور صاف بتلاتے ہیں۔ کہ باوا نانک مسلمان تھے۔ لیکن ان کا اس طرح سے ظاہر نہ ہونا بھی ایک بڑی مصلحت اپنے اندر رکھتا ہے۔ کیونکہ وہ اس طرح کھلے طور پر تمام تعلقات چھوڑ کر مسلمانوں میں شامل ہوتے تو اکیلے ہوتے۔ برخلاف اس کے اب ایک بڑی جماعت کئی لاکھ آدمیوں کی سکھ کردہ مسلمان ہیں۔

اخبار قادیان

۱۔ حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام بمعہ اہل بیت بخیر و عافیت ہیں

۲۔ حضرت مولوی نور الدین صاحب بخیریت ہیں۔ درس قرآن شریف حسب معمول ہوتا ہے۔ حضرت مولوی محمد احسن صاحب بدا ایک ضروری کام خانگی کے سبب وطن تشریف لے گئے ہیں

۳۔ اس ہفتہ میں بابو برکت علی صاحب بمعہ برادران لاہور بابو محمد الٰہی بابو خیر الدین شاہ صاحب فخر الاسلام کوہاٹ سے بعض دوست ویپ گراں سے اور دیگر مختلف مقامات سے تشریف لائے۔

۴۔ اس ہفتہ میں بارش خوب ہوئی۔ موسم میں خنکی ہے۔ ہوا تیز چلتی ہے۔

۵۔ سید امیر علی شاہ صاحب اسی جگہ مقیم ہیں۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تقریباً ہر شب آپ کو زیارت ہوتی ہے اور دیگر بزرگ انبیاء کی اور اولیاء اللہ کی تصدیق دربارہ حضرت مرزا صاحب کے مسیح موعود ہونے کے وہ ہر شب دیکھتے ہیں۔ فقط۔ عرب صاحب کی کتاب لغات القرآن ۲۰۰ صفحہ تک چھپ چکی ہے

احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے

تقریر حضرت مسیح موعود - ۲۷- دسمبر ۱۹۰۶ء

سلسلہ کے واسطے دیکھو اخبار بدر مورخہ ۷ فروری ۱۹۰۷ء

اِن امور کے علاوہ جو اُوپر بیان کئے گئے اور بھی علمی اعتقادی غلطیاں مسلمانوں کے درمیان پھیل رہی ہیں جن کا ادا کرنا ہمارا کام ہے۔ مثلاً ان لوگوں کا عقیدہ ہے۔ کہ عیسیٰ اور اس کی ماں مس شیطان سے پاک ہیں اور باقی سب نعوذ باللہ پاک نہیں ہیں۔ یہ ایک صریح غلطی ہے۔ بلکہ کفر ہے۔ اور اس میں آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سخت اہانت ہے۔ ان لوگوں میں ذرہ بھی غیرت نہیں۔ جو اس قسم کے مسائل گھڑ لیتے ہیں اور اسلام کو بے عزت کرنے کی کوشش کرتے ہیں یہ لوگ اسلام سے بہت دور ہیں۔ اصل میں یہ مسئلہ اس طرح سے ہے۔ کہ قرآن شریف سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ پیدائش دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک مس روح القدس سے اور ایک مس شیطان سے۔ تمام نیک اور راستباز لوگوں کی اولاد مس روح القدس سے ہوتی ہے اور جو اولاد بدی کا نتیجہ ہوتی ہے۔ وہ مس شیطان سے ہوتی ہے۔ تمام انبیاء مس روح القدس سے پیدا ہوئے تھے۔ مگر چوں کہ حضرت عیسیٰ کے متعلق یہودیوں نے یہ اعتراض کیا تھا۔ کہ وہ نعوذ باللہ ولد الزنا ہیں اور مریم کا ایک اور سپاہی پنڈارا نام کے ساتھ تعلق ناجائز کا ذریعہ ہیں۔ اور مس شیطان کا نتیجہ ہیں۔ اس واسطے اللہ تعالیٰ نے ان کے ذمہ سے یہ الزام دور کرنے کے واسطے ان کے متعلق یہ شہادت دی تھی۔ کہ ان کی پیدائش بھی مس روح القدس سے تھی چوں کہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر انبیاء کے متعلق کوئی اس قسم کا اعتراض نہ تھا۔ اس واسطے ان کے متعلق ایسی بات بیان کرنے کی ضرورت ہی نہ پڑی۔ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے والدین عبد اللہ اور آمنہ کو تو پہلے ہی سے ہمیشہ عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ اور ان کے متعلق ایسا خیال و گمان بھی کبھی کسی کو نہ ہوا تھا۔ ایک شخص جو مقدمہ میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ تو اس کے واسطے صفائی کی شہادت کی ضرورت پڑتی ہے۔ لیکن جو شخص مقدمہ میں گرفتار ہی نہیں ہوا۔ اس کے واسطے صفائی شہادت کی کچھ ضرورت ہی نہیں۔

ایسا ہی ایک اور غلطی جو مسلمانوں کے درمیان پڑ گئی ہوئی ہے۔ وہ معراج کے متعلق ہے۔ ہمارا ایمان ہے۔ کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوا تھا۔ مگر اس میں جو بعض لوگوں کا عقیدہ ہے۔ کہ وہ صرف ایک معمولی خواب تھا سو یہ عقیدہ غلط ہے۔ اور جن لوگوں کا عقیدہ ہے۔ کہ معراج میں آں حضرت اسی جسد عنصری کے ساتھ آسمان پر چلے گئے تھے سو یہ عقیدہ بھی غلط ہے۔ بلکہ اصل بات اور صحیح عقیدہ یہ ہے کہ معراج کشفی رنگ میں ایک نورانی وجود کے ساتھ ہوا تھا۔ وہ ایک وجود تھا۔ مگر نورانی اور ایک بیداری تھی۔ مگر کشفی اور نورانی جس کو اس دنیا کے لوگ نہیں سمجھ سکتے مگر وہی جن پر وہ کیفیت طاری ہوئی ہو۔ ورنہ ظاہری جسم اور ظاہری بیداری کے ساتھ آسمان پر جانے کے واسطے تو خود یہودیوں نے معجزہ طلب کیا تھا۔ جس کے جواب میں قرآن شریف میں کہا گیا تھا۔ قل سبحان ربّی ھل کنت الا بشرا رسولا۔ کہہ دے میرا ربّ پاک ہے میں تو ایک انسان رسول ہوں انسان اس طرح اُڑ کر کبھی آسمان پر نہیں جاتے۔ یہی سنت اللہ قدیم سے جاری ہے۔

ایک اور غلطی اکثر مسلمانوں کے درمیان ہے، کہ وہ حدیث کو قرآن شریف پر مقدم کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ غلط بات ہے قرآن شریف ایک یقینی مرتبہ رکھتا ہے۔ اور حدیث کا مرتبہ ظنی ہے۔ حدیث قاضی نہیں بلکہ قرآن اس پر قاضی ہے۔ ہاں حدیث قرآن شریف کی تشریح ہے۔ اس کو اپنے مرتبہ پر رکھنا چاہیئے۔ حدیث کو اس حد تک ماننا ضروری ہے۔ کہ قرآن شریف کے مخالف نہ پڑے۔ اور اس کے مطابق ہو۔ لیکن اگر اس کے مخالف پڑے۔ تو وہ حدیث نہیں بلکہ مردود قول ہے لیکن قرآن شریف کے سمجھنے کے واسطے حدیث ضروری ہے قرآن شریف میں جو احکام الٰہی نازل ہوئے۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان کو عملی رنگ میں کر کے اور کرا کے دکھا دیا اور ایک نمونہ قائم کر دیا۔ اگر یہ نمونہ نہ ہوتا۔ تو اسلام سمجھ میں نہ آ سکتا۔ لیکن اصل قرآن ہے۔ بعض اہل کشف آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے براہ راست ایسی احادیث سنتے ہیں جو دوسروں کو معلوم نہیں ہوتیں۔ یا موجودہ احادیث کی تصدیق کر لیتے ہیں۔

غرض اس قسم کی بہت سی باتیں ہیں۔ جو کہ ان لوگوں میں پائی جاتی ہیں۔ جن سے خدا تعالےٰ ناراض ہے۔ اور جو اسلامی رنگ سے بالکل مخالف ہیں۔ اس واسطے اللہ تعالیٰ اب ان لوگوں کو مسلمان نہیں جانتا۔ جب تک کہ وہ غلط عقاید کو چھوڑ کر راہ راست پر نہ آجاویں۔ اور اس مطلب کے واسطے خدا تعالیٰ نے مجھے مامور کیا ہے۔ کہ میں ان سب غلطیوں کو دور کر کے اصلی اسلام پھر دنیا پر قائم کروں۔

یہ فرق ہے۔ ہمارے درمیان اور ان لوگوں کے درمیان۔ ان کی حالت وہ نہیں رہی۔ جو اسلامی حالت تھی۔ یہ مثل ایک خراب اور نکمے باغ کے ہو گئے۔ ان کے دل ناپاک ہیں۔ اور خدا تعالیٰ چاہتا ہے۔ کہ ایک نئی قوم پیدا کرے جو صدق اور راستی کو اختیار کر کے سچے اسلام کا نمونہ ہو فقط

یادگار کریم

یہ وہ نظم ہے۔ ۱۲ بند میں جو محمد دین ثاقب صاحب نے اس دن پڑھی تھی۔ جس دن حضرت مولوی عبد الکریم مرحوم کے صندوق جنازہ کو مقبرہ بہشتی میں دفن کرنے کے واسطے حضرت مسیح موعود علیہ السلام معہ خدام میدان مقبرہ میں موجود تھے۔ سفید عمدہ کاغذ پر خوشخط چھپ کر طیار ہو گئی ہے جب میرے پاس کل پہنچی تو اس کو پڑھتے ہوئے حضرت مولوی صاحب مرحوم کے حالات زندگی اور وفات کا ایک نقشہ آنکھوں کے سامنے کھچ گیا۔ یہ نظم میرے پاس ریویو کے واسطے آئی ہے مگر وہ میرے ریویو کی محتاج نہیں۔ جب کہ حضرت مسیح علیہ السلام نے فرما دیا۔ کہ میرا بھی کچھ لکھنے کا ارادہ تھا۔ مگر اب ضرورت نہیں رہی۔ محمد نواب خان صاحب نے میرے منشار کو پورا کر دیا ہے۔ اگر یہ نظم بصورت کتاب نہ چھپ چکی ہوتی۔ اور چھپوانے والے صاحبان کا اس پر خرچ نہ ہو چکا ہوتا جو کہ صرف فروخت کتاب سے نکل سکتا ہے تو میں ساری نظم کو اول سے آخر تک درج اخبار کر دیتا۔ اسوقت چند اشعار بطور نمونہ درج کرتا ہوں۔

آہ اے عبد الکریم اے جان قوم
وے نشانِ احمدیت شانِ قوم
قوم دل سے تھی تری جاں پر نثار
اور جان و دل سے تو قربانِ قوم
ٹوٹ بیٹھے تو ملاتا تھا ہمیں
روٹھ بیٹھے تو مناتا تھا ... ہمیں
توڑتا تھا دشمنوں کے دانت تو
ہنستے تھے جب دین کے احکام پر
آہ پیارے دوست اے عبد الکریم
ہم ہوں قربان تیرے پیارے نام پر
خلد میں جانا مبارک ہو تجھے
ہو رہا ہے خلد میں ویلکم ترا
شوق مہمانیٔ جنت میں گیا
چھوڑ کر تو ہم کو پیارے میزبان
عیسیٰ احمدؑ کے در پر مر مٹا
اک دم معجز نما کے واسطے

لحن داؤدی ترے قرآن کا ٭ دیگا واں تخت سلیمانی تجھے
آ کے پنجاب تو نے جب اپنے امام ٭ مل گیا تجھ کو امامت کا مقام
کر دیا تو نے مسلمان سیالکوٹ ٭ تیرا کب ہوئے گا احسان سیالکوٹ
تجکو رخصت کر کے کرتے ہیں دعا ٭ تو خدا سے خوش ہوا اور تجھ سے خدا

انتہا میں ثاقب صاحب نے اپنی گذشتہ اور موجودہ شاعری پر مفید مضمون لکھا ہے قیمت صرف ۲ ہے۔ مالیر کوٹلہ میں محمد اسماعیل و عبد اللہ احمدی تاجران کتب سے اور قادیان میں سید عبد الحی عرب سے مل سکتی ہے۔

تحقیق الادیان و تبلیغ الاسلام

ڈاک ولایت

مذہبِ عیسوی کا فرقہ مارمن

اس زمانہ کے عیسوی فرقوں مین سے ایک فرقہ مارمن ہے جسکے بعض حالات سُننے کے قابل ہین اورچوں کہ مذکورہ بالا سرخی یعنی **تحقیق الادیان** کے دایرہ کے اندر یہ بات داخل ہے کہ دنیا کے مختلف ادیان اور مذاہب سے بھی وقتاً فوقتاً ناظرین کو آگاہ کیا جائے۔ اس واسطے آج مین اس فرقہ کے حالات کسیقدر تفصیل کے ساتھ درج اخبار کرتا ہون۔

مارمن عیسائیون کا پُرانا فرقہ نہین ہے بلکہ انیسوین ۱۹ صدی عیسوی مین ہی اس کی ابتدا ہوئی تھی۔ اس فرقہ کا بانی ایک شخص **جوزف سمتھ** نام تھا۔ **جوزف** انگریزی مین لفظ یوسف کا بگاڑ ہے۔ اور سمتھ کے لغوی معنے لوہار کے ہین۔ اس جگہ سمتھ کا لفظ یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ **جوزف** کا خاندانی نام سمتھ تھا۔ اور پیدائش پر اس کا نام جوزف رکھا گیا تھا چوں کہ اس فرقہ کی کتب مین اس بانی کا نام زیادہ تر **جوزف** ہی لکھا جاتا ہے۔ اس واسطے ہم بھی اس کا نام اختصار کے واسطے صرف جوزف ہی آیندہ لکھین گے سب سے پہلے ہم مختصراً **جوزف** کے سوانح لکھتے ہین۔

جوزف۔ ۲۳۔ دسمبر ۱۸۰۵ء کو بمقام شرن ضلع ونڈسر واقعہ ریاست ورمانٹ ملک امریکہ شمالی پیدا ہوا تھا۔ وہ ایک غریب کسان کے گھر مین پیدا ہوا۔ جو بہ سبب افلاس کے اپنی اولاد کو چنداں تعلیم نہ دے سکتا تھا۔ اس واسطے جوزف کے واسطے حصول تعلیم کے راہ کچھ کشادہ نہ تھے۔ اور وہ اپنے آبائی پیشہ مین مصروف رہتا لیکن اس زمانہ مین عیسائیون کے درمیان مختلف فرقون کا باہم بہت تنازعہ ہو رہا تھا۔ اور سخت لڑائی جھگڑے باہم ہمیشہ واقع ہوتے رہتے تھے چوں کہ مذہب عیسوی کی بنا کسی خاص شریعت پر نہین۔ توریت کی شریعت کو خود یسوع کے کفارے نے ترک کرایا اور یسوع خود کوئی شریعت لے کر نہ آیا تھا۔ صرف چند اخلاقی باتین تین وہ بھی **دفع الوقتی کے نسخے** تھے اور انسان کی فطرت طبعاً ایک قانون اور قاعدہ چاہتی ہے۔ اور وہ قانون خدا کی کتاب مین نہ ملا۔ تو لوگ خود گھڑنے لگے اور من گھڑت کو مقدس اور متبرک کہنے لگے تو خواہ مخواہ اختلاف ہوا۔ اس واسطے ہمیشہ جو کثرت فرقون کی عیسائیون کے درمیان عیسائیت کے روز اول سے لے کر آج تک ہوتی رہی ہے۔ وہ کسی اور فرقہ مین نہین ہوئی۔ سب سے اول خود یعقوب برادر یسوع اور پولوس رسول کے درمیان اس قدر اختلاف تھا کہ ہر دو کے گرجے جدا جدا تھے۔ پولوس کہتا تھا۔ کہ یعقوب مین عیسائیت نے دخل نہین دیا وہ یہودی کا یہودی ہے۔ پُرانے عقاید اور رسومات کی پیروی کرتا ہے۔ ہیکل مین جاتا ہے۔ یعقوب کہتا تھا کہ یسوع کوئی نیا مذہب ہمارے واسطے نہین لایا وہی شریعت ہے جو موسیٰ لایا تھا اور اسی پر پختہ کرنا اور غلطیون کو دور کرنا یسوع کا کام تھا وہ موسیٰ کی شریعت کا ایک خادم نبی تھا۔ ہماری رائے مین یعقوب کا مذہب سچا تھا۔ مگر افسوس ہے کہ وہ دیر تک چل نہ سکا اور چوں کہ پولوسی عقائد مین اباحت اور آزادی اور دنیوی آرام اور عیش کا حصہ بہت تھا اس واسطے بالآخر پولوسی عقیدہ دنیا پرستون کے دلون پر غالب ہے اور آج کل جو عیسوی عقیدہ دنیا مین رائج ہے اس کو اگر پولوسی مذہب کہا جاوے۔ تو بہت موزون ہوگا خیر۔ اس جگہ ہم عیسوی مذہب کی تاریخ لکھنے نہین بیٹھے۔ مطلب صرف اتنا ہے کہ عیسوی مذہب مین فرقے بہت بنتے رہے ہین اور اب بھی بنتے رہتے ہین جس کا اصل باعث یہ ہے کہ ان کے پاس کوئی صحیح جامع شریعت نہین ہے

لیکن اصل بات کی طرف رجوع کرنے سے پہلے مین اتنا کہنا مناسب سمجھتا ہون کہ مین نے یسوع کی چند اخلاقی باتون کو **دفع الوقتی کے نسخے** کیون کہا۔ اس کا باعث یہ ہے۔ کہ یسوع کے وقت مین قوم یہود نہایت سخت دل تھی۔ یسوع کو جو ساتھی ملے تھے۔ وہ نہایت کمزور بودے اور کچے تھے۔ اور ایک تو ایسا نمک حرام تھا۔ کہ مبلغ ۳۰ کی لالچ پر اپنے مُرشد کو بیچدیا۔ یہ ایسا واقع ہے کہ جس کے بیان کرتے بھی شرم آتی ہے۔ ایسے وقت مین یسوع نے اپنے مریدون کو چند ایک اخلاقی باتین جو اس وقت مصیبت غربت اور تنگی کے مناسب حال سکھلائین۔ مثلاً یہ کہ کوئی ایک گال پر طمانچہ مارے تو دوسری بھی پھیر دو۔ کوئی کُرتہ مانگے تو چادر بھی دیدو وغیرہ۔ یہ سب باتین دفع الوقتی کے لیے تھین۔ ورنہ یسوع کوئی شریعت یا عام قانون نہ سکھلاتا تھا۔ اور نہ وہ کوئی قانون سکھلانے کے واسطے دنیا مین آیا تھا اور نہ ایسا قانون عام ہو سکتا ہے اور نہ اس پر کوئی عمل کر سکتا ہے۔ اگر کوئی کر سکتا تو روس کوریا کے ساتھ سائبیریا بھی ایک حصہ لڑائی کے بغیر جاپانیون کو دیدیتا اور ہماری سرکار برطانیہ ٹرنسوال کے ساتھ کیپ کالونی بھی بوئرون کو دیدیتی۔ مگر دانا لوگ جانتے ہین۔ کہ یہ قواعد عام انسانی فطرت کے برخلاف ہین۔ لیکن ممکن ہے کہ کسی خاص سخت کمزوری کے وقت مین دفع الوقتی کے طور پر ان کا استعمال کیا گیا ہو۔

الغرض امریکہ مین مختلف مذاہب کا ایک بڑا شور برپا تھا جس وقت کہ **جوزف** نے کچھ ہوش سنبھالی اور اس کے گھر کا کوئی آدمی کسی فرقہ مین شامل ہوتا تھا۔ اور کوئی کسی مین لیکن جوزف ہمیشہ ششدر و پیچ مین ہی رہا۔ اور کوئی فیصلہ نہ کر سکا۔ کہ کس فرقہ مین داخل ہو۔ ہر ایک فرقہ کی کچھ کچھ خبر رکھتا۔ کبھی کسی کے گرجہ مین جاتا اور کبھی کسی کے گرجہ مین۔ فرقہ میتھاڈسٹ کی طرف نسبتاً اس کا میلان زیادہ تھا۔ لیکن کچھ فیصلہ نہ کر سکتا تھا کہ مین کس مین داخل ہو جاؤن۔

اس وقت **جوزف** کی عمر پندرہ ۱۵ سال کی تھی اور اس کا یہ ہی کہ مین مذہب کے متعلق اسی فکر مین تھا کہ کون سا مذہب سچا ہے۔ کہ ایک دن انجیل مین سے یعقوب کا خط پڑھتے ہوئے یہ آیت میری نگاہ سے گذری کہ "دو پھر اگر کوئی تم مین سے حکمت مین قاصر ہو وے تو خدا سے مانگے جو سب کو سخاوت کے ساتھ دیتا اور اُلہنا نہیں دیتا ہے کہ اس کو عنایت ہوگی"، اس آیت کو پڑھ کر میری زندگی کا ایک نیا پہلو شروع ہوا اور مین علیحدگی مین گیا۔ اور ایک بالکل خلوت کی جگہ تلاش کر کے اور اپنے ارد گرد دیکھ کر کہ مجھے کوئی نہین دیکھتا۔ مین دُعا مین مصروف ہوا کہ خدا سے دریافت کرون کہ ان فرقہائے مذہب عیسوی مین سے کون سا فرقہ راہ راست پر ہے۔ **مین نے قبل ازین کبھی دعا نہ مانگی تھی**۔ مین اسی دعا مین مصروف تھا کہ مجھ پر ایک حالت طاری ہوئی۔ کہ فوراً مجھے کسی طاقت نے زور کے ساتھ گرفت کر لیا اور میری زبان بالکل بند ہوگئی۔ میرے ارد گرد تمام بالکل تاریکی چھاگئی اور ایسا معلوم ہوا۔ کہ مین فوراً تباہ ہو جاؤن گا۔ تب مین نے خدا سے التجا کی۔ کہ اس دشمن سے مجھے رہائی ملے۔ اس وقت ایک روشنی میرے سر کے اوپر نمودار ہوئی اور مجھ پر پڑی اور وہ دشمن جاتا رہا اور مین نے دیکھا کہ میرے سامنے دو شخص کھڑے ہین۔ اور وہ ہر دو ہوا مین معلق ہین۔ ان مین سے ایک نے میرا نام لے کر اور دوسرے کو مخاطب کر کے کہا کہ **یہ میرا پیارا بیٹا ہے اس کی سُنو**۔ جب مجھے اسی حالت مین بولنے کی طاقت محسوس ہوئی تو مین نے ان اشخاص سے دریافت کیا کہ کون سا فرقہ سچا ہے اور کس مین مین شامل ہو جاؤن۔ تب انہون نے مجھے جواب دیا۔ کہ "**تو کسی فرقہ (عیسویت) مین داخل نہ ہو کیونکہ وے سب کے سب جھوٹے ہین**۔ اس کے بعد جب مجھے ہوش آئی تو مین نے دیکھا کہ مین پشت کے بل لیٹا ہوا ہون اور میرا مُونھ اوپر کی طرف ہے۔"

یہ ایک حالت مکاشفہ ہے۔ جو **جوزف** کو حاصل ہوئی اور اس کے باقی سارے سوانح مین کوئی ایسی حالت ہمکو نظر نہین آتی اس مکاشفہ مین دو باتین بالخصوص قابل غور ہین اول یہ کہ **جوزف** کو فقط اتنے پر کہ وہ عیسائیت کے تمام فرقون سے بیزار ہو اللہ تعالیٰ کی طرف دعا کرنے کے واسطے جھکا۔ اور اس دعا مین اس نے کسی شرک کا بھی استعمال نہین کیا۔ کیونکہ اس نے ایک موحد کی طرح خدا تعالیٰ سے دعا مانگی اور مشرک عیسائیون کی طرح یسوع کو خدا نہین مانا۔ اس توجہ الی اللہ کا یہ نتیجہ ہوا کہ اس کے حق مین وہ الفاظ بولے گئے جو خود حضرت عیسےٰ کے حق مین بولے گئے تھے۔ کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے۔ عیسائی لوگون نے ان الفاظ کے معانی کے سمجھنے مین بہت غلطی کھائی ہے خود توریت انجیل کا عام محاورہ ہے۔ کہ جو شخص خدا کی طرف جھکتا ہے وہ خدا کا بیٹا کہلاتا ہے۔ یہ ایک عام محاورہ ہے۔ اور بیٹے سے مراد فقط پیارے کے ہین کیوں کہ تمام کتب سماوی سے ثابت ہے کہ جب انسان توبہ و استغفار کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف جھکتا ہے تو خدا اس سے پیار کرتا ہے۔ دوسری بات قابل غور یہ ہے۔ کہ **جوزف** کے سامنے صرف عیسائی مذہب موجود تھا۔ امریکہ

میں اور کوئی دوسرا مذہب تھا۔ عیسائیت کے سوائے دیگر مذاہب کے حالات مفصل تذکرہ پایا ممکن ہے کہ اس نے کسی اور مذہب کا نام بھی کبھی نہ سنا ہو۔ اس واسطے اس کی دعا یہی تھی کہ عیسائیت کے جسقدر فرقے اس وقت دنیا میں ہیں۔ ان میں سے کون سا سچا ہے اس کا جواب جو اوسے ملا وہ بالکل صحیح تھا۔ کہ اس وقت **عیسائیوں کا کوئی فرقہ بھی راستی پر نہیں وہ سب جھوٹے ہیں۔** یہ بالکل سچا کلام ہے۔ کیونکہ اس وقت تو تمام مذہب عیسوی جھوٹا ہے۔ آں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کے پہلے ہی سے عیسائیت میں اس قدر ناپاکی پھیل چکی تھی کہ اصل مذہب عیسوی کا نام ونشان باقی نہ رہا تھا۔ چہ جائیکہ کوئی فرقہ اس وقت سچا ہوتا۔

(باقی آئندہ۔ انشاء اللہ تعالےٰ)

بدر منوّر

مورخہ ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۲۳ھ مطابق ۲۳ فروری ۱۹۰۶ء

سورہ فتح

(سلسلہ کے واسطے دیکھو اخبار ۹ فروری ۱۹۰۶ء)

وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ
وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ
دَآئِرَةُ السَّوْءِ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ
وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ۔ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ○

اور عذاب دے اللہ۔ منافق مردوں اور منافق عورتوں کو۔ اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو۔ جنہوں نے گمان کیا اللہ پر برا گمان۔ ان پر گردش ہے بدی کی اور غضب کیا ہے اللہ تعالےٰ نے اُنپر اور ان کو دور بدر کیا ہے اور طیار کیا ہے ان کے واسطے دوزخ اور وہ بری جگہ ہے رہنے کی۔ اس جگہ نفاق کا اشارہ ان لوگوں کی طرف ہے۔ جو صلح حدیبیہ کے وقت حضور علیہ السلام کے ہمراہ نہیں گئے تھے اور انہوں نے خیال کیا تھا۔ کہ اب اس مہم سے مسلمان واپس نہ آئیں گے۔ اور اسی جگہ ہلاک ہو جائیں گے۔ اللہ تعالےٰ نے ان کے متعلق بھی پہلے سے پیش گوئی کی۔ کہ اس وقت ایک گروہ ایسا بھی ہوگا۔ جو خدا پر بھروسہ رکھنے والا نہ ہوگا۔ اور یہ خیال کریگا۔ کہ اب تو مسلمان ہلاک ہی ہو جائیں گے۔ ان کا اور مشرکوں کا جو ہلاک ہونے والے اور دربدر ہونے والے تھے ایک ہی سا انجام تھا۔

علاوہ اس عذاب کے جو ان منافقین اور مشرکین کے واسطے مابعد الموت ہو خود اس دنیا میں بھی ان کے واسطے ہلاکت اور تباہی اور دربدر خواری کا ایک عظیم الشان نمونہ نمودار ہوا۔ اول تو خود فتح مکہ کے پہلے تمام بڑے بڑے سرغنہ کفر کے ہلاک ہو گئے اور ان کی اولاد کچھ مسلمان ہو گئی۔ کچھ ذلیل اور تباہ ہو گئی۔ دوم کچھ لوگ فتح مکہ پر وہاں سے بھاگ کر ملک افریقہ میں چلے گئے۔ اور چونکہ اسلامی نور ہر طرف ترقی کرتا گیا۔ اور افریقہ کے شہروں اور بستیوں میں بھی جا پہنچا۔ تو وہ تاریکی کے دوست اور نور کے دشمن وہاں سے بھی بھاگ کر جنگلوں اور بیابانوں میں جاگزین ہوئے۔ جہاں تہذیب سے دور رہ کر رفتہ رفتہ بالکل تباہ ہوئے۔ اور یورپ کی مہذب قومیں ان کو غلام بنا کر امریکہ اور دیگر مختلف بلاد میں مزدوری کے واسطے لے گئیں۔ اور جس بے رحمی کا سلوک ان کے ساتھ ہوا۔ وہ غضب الٰہی کا ایک عبرتناک نظارہ ہے۔ لکھا ہے۔ کہ مشکیں باندھ کر اور پاؤں میں زنجیر ڈال کر جب ان لوگوں کو جہاز پر سوار کر کے امریکہ کی کانیں کھودنے کے لئے لے جاتے۔ تو جہاز پر کھانے کی اس قدر تنگی کی جاتی۔ کہ کئی کئی روز تک ان لوگوں کو بھوکھا رکھا جاتا۔ اور جب یہ بے حس وحرکت ہو کر مردہ سے ہو کر پڑ رہتے۔ اور بڑی بڑی چابکوں سے ان کو مارا جاتا تاکہ وہ اچھلیں اور کودیں اور ان کے خون کا دوران اور جوش قائم رہے۔ اس قسم کے بہت سے واقعات عیسائیوں کے طریقہ غلامی کی تاریخ کو سیاہ کر رہے ہیں۔ لیکن یہ سب عذاب ان لوگوں پر اس وجہ سے پڑا۔ کہ انہوں نے اللہ تعالےٰ کے رسول کی اطاعت کا جوا اپنی گردن میں ڈالنا نہ چاہا۔ اور اس سے بھاگ نکلے مگر خدا کے آگے سے بھاگ کر کوئی کہاں جا سکتا ہے

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا۔ اور اللہ تعالےٰ کے لئے ہیں لشکر آسمانوں کے اور زمین کے اور ہے اللہ تعالےٰ غالب اور حکمت والا۔ دنیا کے بادشاہوں اور سلطنتوں کو یہ گھمنڈ ہوتا ہے کہ وہ بڑے لشکر والے ہیں۔ یا تو اعداد فوج رکھتے ہیں۔ لیکن دراصل فتح اسی کو ہوتی ہے جس کے لئے خدا تعالےٰ کی نصرت کے سامان مہیا ہو جاویں۔ تمام انبیاء اور رسل دنیا میں بے سرو سامانی کے ساتھ آتے ہیں۔ اور بڑے بڑے بھاری لشکروں پر فتح پاتے ہیں۔ کیونکہ خدا کی فوجیں ان کی تائید میں ہوتی ہیں حضرت موسیٰ علیہ السلام اکیلے تھے۔ جب فرعون کے مقابلہ میں کھڑے ہوئے۔ فرعون کی فوج ایک پرانی جنگی اور قواعد دان فوج تھی۔ موسیٰ کی فوج وہ تھی۔ جنہوں نے ساری عمر تلوار کو ہاتھ نہ لگایا تھا۔ لیکن الٰہی فوج نے جو حضرت موسیٰ کی مددگار تھی۔ ایسا ہاتھ دکھایا۔ کہ فرعون کو اس کے لشکر سمیت غرق کر دیا۔ ایسا ہی آں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جب کل ۳۱۳ مسلمان میدان بدر میں نکلے۔ تو مقابل ہزار دشمن تھے۔ کفار سب میدان جنگ کے جوان تجربہ کار اور فنون حرب سے آگاہ تھے۔ اور مسلمان اکثر ناتجربہ کار لوگ تھے۔ کفار کے پاس سب سامان جنگ موجود تھا۔ باوجود ان سب باتوں کے چونکہ خدا کا لشکر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حمایت میں تھا۔ اس واسطے آپ کی جماعت کو فتح ہوئی۔

اللہ تعالیٰ کا لشکر اگرچہ عوام کو نظر نہیں آتا۔ مگر اندر ہی اندر وہ ایسا کام کرتا ہے۔ کہ دشمنان دین بھی حیران رہ جاتے ہیں۔ جنود اللہ کی امداد مختلف رنگوں میں ظاہر ہوتی ہے اور اس کی مثالیں خود اس زمانہ میں موجود ہیں۔ حضرت مسیح موعود کو اکثر ظہور نشانات کے وقت اللہ تعالےٰ کی طرف سے یہ الہام ہوتا ہے۔ کہ میں اپنے لشکروں کے ساتھ تیری امداد کے واسطے آتا ہوں۔ چنانچہ ان لشکروں کی ایک کارروائی گذشتہ زلزلہ ۴۔ اپریل ۱۹۰۵ء کے زلزلہ کی شکل میں نمودار ہوئی۔ اور ابھی ایک اور زبردست کارروائی ہونے والی ہے۔

رب اِمّا تُرِیَنّی ما یوعدون رب فلا تجعلنی فی القوم الظّٰلمین

(باقی اگلے صفحہ پر)

انا ارسلناک شاھدا و مبشرا و نذیرا

تحقیق ہم نے ہی تجھے بھیجا ہے۔ گواہی دینے والا - اور خوش خبری دینے والا - اس آیت شریف مین اللہ تعالےٰ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی گواہی دیتا ہے۔ کہ یہ رسول بے شک میری طرف سے ہے۔ اور رسول کے تین عظیم الشان کامون کا ذکر فرماتا ہے۔ اور یہی تین کام اور ان کامون مین کامیابی اس امر کا ثبوت ہے کہ بے شک یہ شخص اللہ تعالےٰ کی طرف سے رسول ہو کر آیا ہے۔ ان مین سے پہلا کام یہ ہے۔ کہ وہ **شاھد** ہے تمام صداقتون کا۔ گذشتہ کتب اور انبیاء کی تعلیم مین بہت کچھ خلط ملط ہو چکا تھا۔ سچ اور جھوٹ کا پہچاننا انسانی کوشش کی طاقت سے باہر نکل چکا تھا۔ یہودیون کی کتب مقدسہ توریت اور صحف انبیاء کے کئی نسخے بن چکے تھے۔ سامریون کا نسخہ اور تھا۔ یہودیون اور اسرائیلیون کے آپس مین سخت نزاع تھے۔ کوئی ان مین اگر قیامت کا قایل تھا۔ تو ان کے مقابل قیامت کے منکر بھی تھے۔ اور یہ بھی غلطی تھی۔ کہ تمام نیکیون کی بربادکن بات تھی۔ اور ستارون کی عبادت مین لگ چکے تھے۔ تفسیری کلام اصل کلام مین مل چکا تھا۔ پارسی آتش پرستی اور ستارون کی عبادت مین لگ چکے تھے۔ آریہ ورت بتون کے آگے پیشانی رگڑ رہا تھا۔ بلکہ وید کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرنے والے اس قدر فرقے آپس مین اختلاف رکھتے تھے۔ کہ ان مین بعد المشرقین کا فرق نمایان تھا۔ عیسائیون کا یہ خیال تھا۔ کہ اور مذہب والون کے تو مختلف اعتقادی فرقے ستر بہتر ہو رہے تھے۔ اور عیسائیون کی خود کتب مقدسہ یا انجیل کے مختلف نسخون کی تعداد ستر بہتر تک پہنچ چکی تھی۔ ان سب مین سے جھوٹ کو الگ کرنا اور صداقت کو لے لینا یہ اس شاہد کا کام تھا۔ جو اللہ تعالےٰ کی طرف سے رسول ہو کر آیا۔

لطیفہ - ایک دفعہ ایک پادری اور حضرت استاذی المعظم مولوی نور الدین صاحب ملے۔ پادری صاحب کو اسلامی کتب کے دیکھنے اور اسلام کے برخلاف کتابین جمع کرنے کا شوق تھا۔ اسی ضرورت نے ایک کتاب عدم ضرورت قرآن آپ کے پیش کر دی۔ رسالہ چھوٹا سا چند اوراق کا تھا۔ اور اس مین یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ کہ قرآن شریف کی یہ صداقت توریت مین موجود ہے۔ وہ انجیل مین موجود ہے۔ اس آیت کا مطلب وید مین پایا جاتا ہے۔ اس آیت کا خلاصہ زند دستا مین مل سکتا ہے۔ اس طرح مصنف نے بڑی محنت کے ساتھ قرآن شریف کی بعض آیات کو مختلف کتب مقدسہ مین سے تلاش کرنے کی کوشش کی ہوئی تھی۔ کتاب مختصر تھی۔ اور پھر مولوی صاحب دیکھنے والے۔ آپ نے تھوڑی دیر مین ختم کر لی۔ اور پادری صاحب کا شکریہ کرتے ہوئے ان کی مفید کارروائی کی داد دی۔ اور فرمایا۔ پادری صاحب آپ کی کتاب نے قرآن شریف پر میرے ایمان کو بہت ترقی دی۔ اور مجھے اور بھی یقین بڑھ گیا۔ کہ بے شک یہ خدا کا کلام ہے۔ کیونکہ اس قدر دنیا کی مختلف کتابون کو جمع کرنا۔ پھر ہر ایک کتاب کی زبان جدا ہے۔ سنسکرت - پہلوی - عبرانی - سریانی - پالی وغیرہ وغیرہ سب زبانون کو سیکھنا پھر ان کتابون کو بغور مطالعہ کرنا۔ جن مین سے ایک وید کے مطالعے کے واسطے کم از کم چالیس سال کا عرصہ تبلایا جاتا ہے۔ پھر ان سب مین سے صداقتون کا نکالنا اور ایک جگہ جمع کر دینا در حقیقت عرب کے بادیہ نشین اُمّی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا کام نہ تھا۔ یہ خدا ہی کا کام تھا۔ جو سب کتب اور سب زبانون کا مالک ہے۔ پادری صاحب اس جمع کرنے کے علاوہ عظیم الشان صداقتون کے دلائل صرف قرآن کریم دے۔ اور عقل اور قانون قدرت مین تدبر کرنے کی راہ کھولائی۔ اگر آگے جس طرح ملکی سلاطین جبر و اکراہ سے کام لیتے۔ اور مذہبی دیان دین اپنے مسایل کے سامنے کسی کو کلام کرنے کی اجازت نہ دیتے تھے۔ اور استاد شاگردون کے لئے آزادی کے مجاز نہ تھے۔ تو اسلام نے افلا تعقلون - افلا تبصرون - افلا یتدبرون القرآن کہہ کر آزادی بخشدی۔

اس قصہ سے لفظ **شاھد** کے معنے ناظرین کی سمجھ مین بخوبی آ گئے ہون گے۔ پہلا کام آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی تھا۔ جو بذریعہ قرآن شریف اس وقت دنیا کے سامنے موجود ہے۔ دوسرا کام آپ کا یہ تھا۔ کہ آپ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشیر تھے۔ کیا معنے - ان لوگوں کو خوش خبری دینے والے جو احکام الٰہی کو مانتے اور آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت کرتے تھے۔ ان کیواسطے آپ بشارت لے کر آئے تھے۔ کہ وہ اس دنیا مین بادشاہ ہون گے۔ اور دوسرے عالم مین اہل جنت ہون گے۔ یہ عظیم الشان بشارت اپنے پہلے حصہ مین دنیا کے دیکھتے دیکھتے پوری ہو گئی۔ اور اس کا پورا ہونا خود دوسرے حصہ کے پورا ہونے کی گواہی دیتا ہے۔ پس آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم **شاہد** تھے اور مبشر تھے۔ اور ان ہر دو کامون مین کامیاب ہونا آپ کے رسول صادق ہونے پر گواہ ہے۔

تیسرا کام آپ کا یہ تھا۔ کہ آپ **نذیر** تھے۔ یعنی خدا تعالیٰ کے احکام کو نہ ماننے والون کو ایک عذاب کی خبر دینے والے تھے۔ جیسا کہ عرب کے غریب بے کس بے سر و سامان ابتدائی مسلمانون کے حق مین یہ پیشگوئی کرنا ایک خارق عادت اور معجزہ تھا۔ کہ وہ قومون کے بادشاہ ہون گے۔ قیصر و کسریٰ کے خزانے ان کے پاس آئین گے۔ اور بادشاہون کی لڑکیان ان کے گھرون مین داخل ہون گی۔ ایسا ہی اس زمانہ کے باسامان اور باعزت لوگوں کے حق مین یہ پیشگوئی بھی ایک معجزہ تھا۔ کہ وہ اسلام کی مخالفت کے سبب ہلاک ہو جاوین گے۔ اور ان کا اور ان کے بتون کا اور ان کے حامیون کا نام و نشان مٹ جائے گا۔ مگر یہ پیشگوئی بھی اسیطرح پوری ہوئی۔ اور کفار عرب آپ کی آنکھون کے سامنے ہلاک ہو گئے اور آپ کامیاب ہوئے۔

پس آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول تھے اور آپ کی رسالت پہلا کام یہی تھا۔ کہ آپ نے حق کو حق اور باطل کو باطل - حالانکہ دنیا نہ جانتی تھی۔ کہ حق اور باطل مین کس طرح تمیز کرے۔ پھر حق کو ماننے والون کے لئے آپ بشیر ہوئے۔ اور باطل پر چلنے والون کے لئے آپ **نذیر** ہوئے۔ اور اس بشارت اور انذار نے جلد اپنا عملی رنگ دنیا کو دکھایا۔ جس سے آپ کی صداقت رسالت روز روشن کی طرح چمکنے لگی۔

رسید زر

فروری ۱۹۰۶ء / ۶۹ - میان الٰہی بخش صاحب — ۱۲/ عا
〃 〃 / ۲۹۶ - منشی فیروز علی صاحب — ۱۲/ عا
〃 〃 / ۹۹۸ - منشی رحیم بخش صاحب — ۱۲/ عا
〃 〃 / ۱۰۲۸ - مستری خدا بخش صاحب — ۱۲/ عا
〃 〃 / ۲۹۴ - چودہری جلال الدین صاحب — ۱۲/ عا
〃 〃 / ۵۹۷ - میان خدا بخش صاحب — ۱۲/ عا
〃 〃 / ۷۷۹ - غلام شاہ صاحب — ۸/ عا
〃 〃 / ۔ - نور دین صاحب — ۸/ عا
〃 〃 / ۹۸۰ - غلام حسین صاحب — ۵/
〃 〃 / ۲۷۹ - میان عبد اللہ بن امام دین صاحب — ۱۲/ عا
〃 〃 / ۲۵۸ - حافظ محمد دین صاحب — ۸/ عا
〃 〃 / ۱۰۱ - عبد المجید صاحب — ۱۲/ عا
〃 〃 / ۱۰۲۲ - فضل دین صاحب — ۱۲/ عا
〃 〃 / ۱۰۱۶ - عبد القادر صاحب — ۱۲/ عا
〃 〃 / ۴۷۹ - محمد داؤد صاحب و لدھی الدین صاحب — ۱۲/ عا

۱۰۔ فروری ۱۹۰۶ء کے تار خبر سے معلوم ہوا کہ جنوبی امریکہ کے ممالک کولمبیا اور ایکویڈار میں نہایت سخت زلزلہ آیا بہت سے شہر تباہ ہو گئے اور سینکڑوں جانیں تلف ہو گئیں۔ نقشہ میں مقام زلزلہ پر سرخ انگریزی حروف میں لفظ ارتھ کویک یعنی زلزلہ لکھا گیا ہے۔ فی الحال اس جگہ کو نقشہ میں دکھایا جاتا ہے۔ مفصل حالات پھر درج ہوں گے۔ یہ ہر دو ممالک عیسائی آبادی سے پر ہیں جو رومن کیتھلک فرقہ کے عیسائی ہیں ہر دو ممالک ملک پنجاب سے سات گنا بڑے ہیں اور ہندوستان سے قریباً دس ہزار میل کے فاصلہ پر ہیں۔ ایک ہفتہ تک برابر یہاں زلزلے سے قیامت کا نمونہ قائم رہا۔

قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان ضلع گورداسپور

منظور کردہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود علیہ السلام

گذشتہ اشاعت سے آگے

قواعد عامہ متعلق مجلس معتمدین

(۱۳) اس مجلس کا اجلاس لازماً سال مین ایک دفعہ ایام تعطیلات ماہ دسمبر مین ہوگا۔ جس مین اراکین مجلس معتمدین کو حتی الوسع اصالتاً حاضر ہونا ہوگا۔ اس کے علاوہ حسب ضرورت سکرٹری مجلس جب چاہے۔ اس مجلس کا انعقاد کر سکتا ہے۔ لیکن انعقاد کی اطلاع اور اسی طرح ہر ایسے امر کی اطلاع جو آئندہ اجلاس مین پیش ہونا ہوگا۔ سکرٹری مجلس ہذا ہر ایک ممبر کو تاریخ اجلاس سے دو ہفتہ پہلے دیگا۔ اور ممبران مجلس کا حق ہوگا۔ کہ وہ اپنی رائے تحریر کر کے سکرٹری کے پاس انعقاد جلسہ سے ایک ہفتہ پہلے بھیجدین۔ اور اگر وہ خود نہ آسکین۔ تو یہ تحریری رائے بمنزلہ ان کی ایک رائے کے سمجھی جاوے گی۔

نوٹ۔ سکرٹری مجلس معتمدین باتفاق رائے پریزیڈنٹ و باجازت حضرت مسیح موعود اشد ضرورت کیوقت انعقاد جلسہ بلا اطلاع ممبران بیرون جات کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ قورم پورا ہو۔ اور ایسے جلسہ کے فیصلے اگر حضرت اقدس منظور فرماوین۔ تو قطعی ہون گے۔

(۱۴) بصورت اختلاف رائے۔ پریزیڈنٹ مجلس کی رائے بمنزلہ دو راؤن کے ہوگی۔

(۱۵) مجلس معتمدین کا اختیار ہوگا۔ کہ اپنی طرف سے کوئی کارکن مجلس ضروری امور کے فیصلہ کے لیئے اراکین مجلس مین سے بناوے ان کی تعداد پانچ سے کم نہ ہوگی اور یہی تعداد مجلس معتمدین کی بطور قورم کے کام دیگی۔ ہان اس کارکن مجلس کے فیصلے بلا منظوری مجلس معتمدین قطعی نہ ہون گے۔

نوٹ۔ اس کارکن مجلس کے ممبر مجلس معتمدین سال بسال تجویز کرے گی۔

(۱۶) مجلس معتمدین ہر سال اس قدر رقم تجویز کرے گی۔ جس سے زیادہ کوئی فنانشل سکرٹری یا امین اپنے پاس نہ رکھ سکے گا۔

دیگر قواعد متعلق صدر انجمن احمدیہ

صدر انجمن احمدیہ کا کل روپیہ بنک بنگال مین جمع کیا جاوے گا۔ جو سکرٹری مجلس معتمدین کے نام جمع کرائیگا۔ اور کوئی روپیہ بنک ہذا سے نکالا نہ جائیگا۔ جب تک چک پر صاحب پریزیڈنٹ اور سکرٹری کے علاوہ اور ممبرون کے دستخط نہ ہون گے۔ ان دو ممبرون کو مجلس معتمدین سال بسال آئندہ کے لئے نامزد کرے گی۔

(۱۸) ہر ایک ماتحت مجلس کے فنانشل سکرٹری یا امین کا فرض ہوگا۔ کہ وہ ہر ایک رقم جو رقم مقرر کردہ زیر قاعدہ ۱۶ سے زائد ہو۔ وہ جنرل سکرٹری کے پاس جمع کرادے۔

(۱۹) جنرل سکرٹری ہر ماہ کے اخیر مین وہ روپیہ بنک بنگال مین جمع کرادیگا۔ جو اس کے پاس فنانشل سکرٹری یا امین زیر قاعدہ ۱۸ بھیجدین گے۔ البتہ اس کے پاس اس قدر رقم بطور سائر خرچ مستقل طور پر رہے گی۔ جو مجلس معتمدین تجویز کرے گی۔

(۲۰) جس قدر روپیہ مجلس معتمدین بطور بجٹ سالانہ کسی مد کا منظور کردیگی۔ اس سے زیادہ کوئی روپیہ سکرٹری یا پریزیڈنٹ بنک سے نکالنے کا مجاز نہ ہوگا۔ بصورت سخت ضرورت جنرل سکرٹری کارکن مجلس معتمدین سے اجازت تابع منظوری مجلس معتمدین حاصل کر سکتا ہے۔

(۲۱) انجمن کی جائداد انجمن یا کسی مجلس ماتحت کے ممبر کے ذاتی اغراض کے لئے استعمال ہونا سخت ممنوع ہوگی۔

مجلس کارپردازان مصالح قبرستان

(۲۲) اس مجلس کا پریزیڈنٹ سکرٹری۔ مشیر قانونی وہی اصحاب ہون گے جو مجلس معتمدین کے پریزیڈنٹ جنرل سکرٹری اور مشیر قانونی ہوا کرینگے البتہ اور عہدیدار وہ ہون گے۔ جن کو مجلس معتمدین ہر سال آئندہ سال کے لئے تجویز کرے گی۔ لیکن فنانشل سکرٹری مجلس معتمدین کے اراکین مین سے ایک رکن ہوگا۔

(۲۳) مجلس معتمدین کے کل اراکین اس مجلس کے ممبر استحقاقاً ہون گے البتہ ان کے علاوہ دس کی تعداد تک اور ممبر مجلس معتمدین مقرر کر سکتی ہے۔ جو حتی الوسع مقیم قادیان ہون گے۔ یہ تقرر سالانہ ہوگا

(۲۴) یہ مجلس معاملات قبرستان مین ان تمام ہدایات کی پابند ہوگی۔ جو رسالہ الوصیت ۲۴ - دسمبر سنہ ۱۹۰۵ء و ضمیمہ متعلقہ رسالہ الوصیت مورخہ ۶ - جنوری سنہ ۱۹۰۶ء مین حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے شائع ہوئی ہین۔ ایسا ہی مجلس ان تمام قواعد اور ضوابط اور ہدایات کی پابند ہوگی۔ جو حضرت اقدس کی طرف سے یا مجلس معتمدین کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری ہون گی۔

(۲۵) مجلس معتمدین کو مقبرہ بہشتی کے متعلق نئے قواعد بنانے یا گذشتہ قواعد کی ترمیم کرنے کا ہر وقت اختیار ہوگا۔

مجلس انتظام اشاعت اسلام

(۲۶) اس مجلس کے فرائض حسب ذیل ہون گے۔

(الف) ایسی تجاویز سوچنا اور عمل مین لانا جن سے اسلام کی حمایت اور اشاعت مین ایک سلسلہ تصانیف کا انگریزی اُردو اور دیگر زبانون مین طیار ہو اور انہین غیر اسلامی بلاد اور غیر اسلامی اقوام مین قیمتاً یا مفت حسب مصلحت شائع کیا جاوے۔ ایسی تصانیف سہ ماہی رسالون کی صورت مین ایسا ہو تو قابل ترجیح سمجھے جاوین گے۔

(ب) تبلیغ اسلام کے لئے مختلف بلاد مین مبلغین کا بھیجنا (ایسے مبلغین لازماً سلسلہ احمدیہ کے ممبر ہون گے۔)

(۲۷) یہ مجلس ان قواعد و ضوابط کے ماتحت ہوگی۔ جو مجلس معتمدین تجویز کریگی۔ ایسا ہی ہر ایک معاملہ مین مجلس ہذا مجلس معتمدین کے ماتحت ہوگی۔

مجلس انتظام تعلیم

(۲۸) یہ مجلس مجلس معتمدین کے ماتحت ایسی تجاویز سوچے گی جس سے علاوہ تعلیم مروجہ زمانہ کی ضروریات کے مطابق مبلغین اسلام پیدا ہو سکین۔

مجلس انتظام متفرقہ

(۲۹) اس مجلس کے متعلق ان امور کا انتظام ہوگا۔ جو مجلس معتمدین ان کے سپرد کریگی۔

(۳۰) ہر ایک معاملہ مین صدر انجمن احمدیہ اور اس کے ماتحت مجالس اور اس کی کل شاخون کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا حکم قطعی اور ناطق ہوگا

نوٹ۔ اگر حسب ضرورت مجلس معتمدین بجائے کسی مجلس ماتحت کے اس کے فرائض کسی ایک یا دو یا زیادہ ناظمون کے سپرد کردے تو ایسے ناظم بھی اسی مجلس کے ماتحت ہون گے۔

اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام احباب ذیل کو مجلس معتمدین کے اراکین اور عہدیدار مقرر فرماتے ہین۔

مجلس معتمدین

(۱) حضرت حکیم مولوی نور الدین صاحب بھیروی - پریزیڈنٹ

(۲) مولوی محمد علی صاحب ایم۔ اے۔ ایل ایل بی۔ سکرٹری

(۳) خواجہ کمال الدین صاحب۔ وکیل چیف کورٹ پنجاب (قانونی مشیر)

اراکین

(۴) صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب

(۵) مولوی سید محمد احسن صاحب امروہی

(۶) خان صاحب محمد علی خان صاحب رئیس مالیر کوٹلہ

(۷) سیٹھ عبد الرحمان صاحب۔ مدراس۔

(۸) مولوی غلام حسن صاحب۔ سب رجسٹرار پشاور

(۹) میر حامد شاہ صاحب سپرنٹنڈنٹ عدالت ضلع سیالکوٹ

(۱۰) شیخ رحمت اللہ صاحب تاجر مالک انگلش ویر ہوس لاہور

(۱۱) ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب اسسٹنٹ سرجن

(۱۲) ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب اسسٹنٹ سرجن

(۱۳) ڈاکٹر سید محمد حسین صاحب۔ اسسٹنٹ سرجن

(۱۴) ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب اسسٹنٹ سرجن

المشتہر۔ محمد علی سکرٹری مجلس معتمدین انجمن احمدیہ قادیان

۳۱ - جنوری سنہ ۱۹۰۶ء

حضرت مسیح موعود کی بنگالہ کی نسبت ایک پیشگوئی دوم پر ملاحظہ فرمائین

یاد رکھنے کے قابل

آجکل اچھا یہان کہا جاتا ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان کافی ہے۔ مرزا صاحب کی کیا ضرورت ہے ہم بھی نمازین پڑھتے روزے رکھتے قربانیان کرتے ہین۔ پس ہم مین اور تم مین کیا فرق ہوا۔

جواب کے لئے ہابیل قابیل کا قصہ جو قرآن مجید مین آیا ہے۔ کافی ہے۔ دیکھو دونون بھائیون نے قربانیان کین مگر مقبول اسی کی ہوئی۔ جو متقی تھا۔ یہ ایک اصل ہے۔ اس بات کے لئے کہ عبادات صرف متقیون کی قبول ہوتی ہین۔ اور خلیفہ صادق کے منکر متقی نہیں ہو سکتے۔ کہ فرمایا۔ ومن کفر بعد ذٰلک فاولٰئک ھم الفاسقون (جو خلیفہ کے منکر ہین وہی تو فاسق ہین) پھر دیکھو۔ کہ حضرت اقدس حسب حدیث مسلم۔ "نبی اللہ" ہین اور سورۃ ابراہیم پارہ چودہ رکوع سوم مین قال الذین کفروا لرسلھم پڑھتے چلے جائے اخیر پر لکھا ہے۔ اعمالھم کرماد ن اشتدت بہ الریح فی یوم عاصف۔ (ان کے عملون کی مثال ایسی ہے۔ جیسے راکھ پر سخت ہوا آندھی چلے) رب کا کافر اس لئے ٹھہرایا کہ زبان سے اقرار کرتے ہین مگر اس کی وحی کا انکار کرتے ہین۔ نیز ربوبیت کے تقاضا کو نہین مانتے۔ کہ وہ جیسے جسمانی انتظام کرتے ہین۔ روحانی اہتمام بھی وقتاً فوقتاً رسول بھیج کر کرتے رہتے ہین۔ نیز ما انزل اللہ سے کراہت کرنے والون کے اعمال حبط ہوتے ہین۔ ذٰلک بانھم کرھوا ما انزل اللہ فاحبط اعمالھم۔ مسیح موعود بھی خدا کی طرف سے نازل ہوئے۔ اور ان پر جو کلام نازل ہوتا ہے۔ اس کو برا سمجھنے والون کا یہی حال ہوگا۔ باقی رہا یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان کافی ہے۔ بیشک مگر یہ بھی انہی کے احکام سے ہے۔ کہ جب خلیفۃ اللہ مہدی ظاہر ہو تو بیعت کرلو۔ پس اس کا انکار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار ہے۔ ایسے ہی جب مختلف دلائل سے ثابت ہو چکا کہ آپ پر منجانب اللہ وحی ہوتی ہے۔ تو اس کا انکار خدا تعالیٰ کا انکار ہے۔ نیز ان آیات قرآنیہ و احادیث صحیحہ کا جو آپ پر صادق آتی ہین۔ اس سے بہتر جواب اگر کسی بھائی کو معلوم ہو تو وہ لکھے۔

احمدی۔ گجراتی۔ از گولیکے ضلع گجرات

حضرت مسیح موعود کی اپنی تقریر اسی مضمون پر بدر کے مختلف پرچون مین مسلسل لکھی جا چکی ہے۔

ایڈیٹر

مدرسہ تعلیم الاسلام

جیسا کہ گذشتہ ہفتہ مین اطلاع دی گئی تھی۔ بابو جگل کشور صاحب سینیر اسسٹنٹ انسپکٹر صاحب ۱۴ اور ۱۵ فروری کو مدرسہ کا معائنہ کیا۔ اور صیغہ پرائمری کا امتحان لیا۔ پنجم پرائمری مین آٹھ مین پانچ لڑکے کامیاب ہوئے ہین۔ اور ان کو انسپکٹر صاحب نے سرٹیفکیٹ عطا کئے ہین۔ ۱۷ فروری کو جو کہ رخصت تھی۔ ۱۹ کی صبح کو مسٹر گاڈفرے انسپکٹر آف اسکول تشریف لائے۔ اور مدرسہ کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے وقت راقم بھی صاحب بہادر کے ہمراہ تھا۔ صاحب بہادر نے تمام مدرسہ۔ بورڈنگ۔ شفاخانہ۔ بک ڈپو اور لائبریری دیکھی۔ اور عمدہ انتظام اور ایسی جگہ مین ایسے عمدہ اسکول کے ہونے پر تعجب کیا ہے۔ اور فرمایا۔ کہ اگر مجھے پہلے معلوم ہوتا۔ کہ یہ ایسی عمدہ جگہ ہے۔ تو مین اپنے پروگرام مین یہان کے واسطے زیادہ وقت رکھتا۔ صاحب بہادر نے مڈل کے ان تمام لڑکون کو جن کو ہیڈ ماسٹر صاحب نے اپنے امتحان مین پاس کیا تھا پاس قرار دیا۔ اور ان مین سے چار طلبا کو وظائف کے مقابلہ کیواسطے گورداسپور بھیجنے کے لئے منتخب کیا ہے اور بٹالہ مین گذشتہ ٹورنیمنٹ پر ہمارے طلبا نے جو انعام حاصل کیا تھا۔ اس کا بھی خود ذکر کیا۔ اور ایک لڑکے کو جس نے وہان عمدہ کھیل دکھلائی تھی۔ یاد کیا۔ صاحب بہادر نے مدرسہ کو سرکار کی طرف سے حسب ضرورت معقول امداد دینے کی سفارش کا وعدہ فرمایا ہے۔ اور لاگ بک ساتھ لے گئے ہین۔ جب واپس آئے گی۔ مزید حالات سے ناظرین کو اطلاع دیجائے گی۔

معذرت

چونکہ گذشتہ دو ماہ کے عرصہ مین ایک سال کے ختم ہونے اور دوسرے کے شروع ہونے کے سبب دفتر مین کام بہت رہا۔ اور کوئی واقف کار محرر بھی موجود نہ تھا۔ اس واسطے اکثر دوستون کے خطوط کے جواب مین اور تعمیل احکام مین دیر ہو گئی ہے۔ اب صاحب پروپرائیٹر نے منشی محمد النصیب کو جو دفتر کے کام مین اچھا تجربہ رکھتے ہین۔ ملازمت مدرسہ سے واپس دفتر بدر مین بلا لیا ہے۔ اور امید ہے۔ کہ تمام خطوط کے جواب انشاء اللہ وقت پر دئے جا سکین گے۔

ایڈیٹر

سلطنت عباسیہ مین ذمیون کی حالت

ایرانی غلامون کے انتظام حکومت اور سررشتون کی ترتیب مین مشغول ہونے کے بعد اہل عرب کو یہ ضرورت محسوس ہوئی۔ کہ عراق و شام کے ذمی (یعنی وہ عیسائی اور یہودی رعایا جو مسلمانون کے ماتحت ہون) جو حساب و کتاب و تحصیل وصول مین ماہر تھے۔ ان امور مین مدد دین۔ اس غرض سے ان کو تنخواہ و انعام کا لالچ دے کر آسانی سے سامان معاش کی ان کے لئے صورت کر دی۔ ... ہو کر ذمیون نے بغداد مین آکر اپنے عقل اور قلم سے بنی عباس کی خدمتین کرنی شروع کین۔ کیونکہ بنی عباس نے ہر طرح کی آسانیان اور مذہبی آزادی دے رکھی تھی۔ سلطنت عباسیہ کے سررشتون مین بھی ذمی تھے۔ افسر خزانہ بھی ذمی تھے۔ اور حاکم ضلع بھی ذمی تھے۔

روپیہ کے لین دین کرنیوالے اکثر یہودی تھے۔ منشیون مین ایک بڑا گروہ عیسائیون کا تھا۔ اکثر عیسائی سررشتہ فوج مین بھی ملازم ہوتے تھے۔ اور بسا اوقات اس سررشتہ کا افسر جو عیسائی ہوتا تھا عزت اتنی بڑی ہوتی تھی۔ کہ سلطنت کے بڑے بڑے مسلمان افسر اس کا ہاتھ چومتے دوڑتے تھے۔ اس فوجی صیغہ کی افسری سلطنت عباسیہ مین جن عیسائیون کو ملی۔ ان مین ایک ملک بن الولید تھا جس کو خلیفہ معتضد باللہ نے ملازم مقرر کیا تھا۔ بعض عیسائی وزارت کے رتبہ تک پہونچ گئے تھے۔ خلیفہ متقی باللہ کے زمانہ مین ابوالعلا صاعد بن ثابت عیسائی نائب السلطنت کے عہدہ پر ممتاز تھا۔ یہ اعتدال و مذہبی آسانیان سلطنت فاطمیہ مصر مین بھی پہونچ گئی تھی۔ ذمیون کی وہان بڑی عزت تھی کبھی ذمی وزارت یا کتابت کے درجے پر پہونچے تھے۔ (مصر مین کتابت کا عہدہ مثل وزارت کے تھا) اور سلطنت مین ان کی بڑی شوکت تھی۔ عزیز باللہ نے عیسیٰ بن نسطورس نام ایک عیسائی کو اور منشا نامے ایک یہودی کو وزیر مقرر کیا تھا ان دونون کی زمانہ مین عیسائیون اور یہودیون کا بڑا غلبہ تھا سلطنت فاطمیہ مین جو لوگ صاحب اثر تھے انہین ایک فہد بن ابراہیم عیسائی تھا۔ جو برجوان کا کاتب تھا۔ برجوان حاکم بامر اللہ کے زمانہ مین بڑا صاحب اثر شخص تھا۔ فہد برجوان کے نام سے حکم احکام جاری کیا کرتا تھا اس کا لقب رئیس تھا اور ملک مین اس کا بڑا اثر تھا عیسائیون کی شان اس کے زمانہ مین اتنی بڑھی کہ قریب تھا سلطنت انہین کے ہاتھ مین جا رہے۔ اہل کتاب یعنی ذمی ہی خلیفہ الحاکم کے زمانہ مین اور یون ہی خلیفہ الحافظ کے زمانہ مین صاحب دولت تھے۔ فوج کے میر منشی اکثر اوقات یہودی ہوتے تھے۔

خلفا و امرا بھی کثرت سے ذمی طبیبون و دانشمندون ترجمانون اور کاتبون کو ملازم رکھتے تھے اس کی خبر مشہور ہے خاصکر شام کے عیسائی کہ انہون نے علوم کو یونانی و فارسی و سریانی وغیرہ سے عربی مین نقل کر کے متعلق اسلام کی بڑی خدمت کی ... شروع مین خلفائے عباسیہ پادریون کی تعظیم و تکریم کرتے تھے اور انہین ساتھ بٹھلاتے تھے خلیفہ ہادی اکثر پادری تیموثاوس کو ایوان خلافت مین بلاکر مذہبی گفتگو اور بحث و مناظرہ کیا کرتا تھا اور مشکل مشکل سوالات پوچھا کرتا تھا صاحب مہدی کے ساتھ پادری مذکور کے بہت سے مباحثے ہوئے۔ جو پادری مذکور نے ایک کتاب مین جس کو اسی موضوع مین لکھا تھا درج کئے ہین۔ خلیفہ ہارون الرشید کا بھی یہی طرز عمل تھا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک نیا عجیب و غریب رسالہ دار الامان سے

ہم نے ایک ماہی رسالہ دار الامان قادیان سے نکالنا چاہا ہے جس کے ایڈیٹر صاحبزادہ حضرت میرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب ہیں۔ حضرت اقدس علیہ الصلوۃ والسلام نے اس رسالہ کا نام تشحیذ الاذہان تجویز فرمایا ہے۔ اس رسالہ میں مندرجہ ذیل مضامین درج ہوا کرینگے۔

(۱) اعلیٰ حضرۃ حجۃ اللہ کی وہ تقریریں جو آپ عورتوں کو وعظ کے طور پر سنایا کرتے ہیں۔ وقتاً فوقتاً درج ہوا کریں گی (۲) مکتوبات حضرت امام الزمان سلمہ الرحمان (۳) مسائل شرعیہ۔ (۴) سوانح مشاہیر اسلام (۵) مخالفین اسلام کے دندان شکن جواب (۶) عربی کی تعلیم کیلئے آسان طریقے۔ وغیرہ۔ وغیرہ۔ پہلا پرچہ یکم مارچ ۱۹۰۶ء کو شائع ہوگا۔ سالانہ قیمت پیشگی ۱۲؍ ہے۔

درخواستیں بنام منیجر رسالہ تشحیذ الاذہان قادیان آویں

پھر افسوس نہ رہے

اگر وقت گذر گیا۔ کیونکہ ایک ماہ کے اندر ہی اندر قریب نصف کے یہ زبردست کتاب باہر جاچکی ہے۔ اور اختیار الاسلام سے کہیں بڑھ کر تعلیم الاسلام زیادہ مفید اور آریوں کے لئے اکسیر ثابت ہوئی ہے۔ غالب یقین ہے۔ کہ تھوڑے عرصہ میں لوگ اس کے لئے ترسینگے۔ کیونکہ یہ معمولی نہیں بلکہ علمی کتاب ہے۔ قیمت تعلیم الاسلام مع ضمیمہ ۵۲ صفحہ ۔

درخواستیں بنام ناشر عبد الرحمان آویں

بلا مبالغہ سچا اشتہار

مندرجہ ذیل ادویات انشاء اللہ بہتوں کو مفید ہوں گی کیونکہ فی الحقیقت مفید ہیں۔

(۱) حبوب مقوی باہ۔ دل و دماغ اور معدہ کو تقویت دے کر خون صالح پیدا کرتی ہیں۔ اور اعصاب کو تقویت دے کر ٹھیک کام کا بنادیتی ہیں۔ دو ہفتہ کے لئے ؀۔

(۲) حلوائی موصلی۔ خاص ترکیب سے تیار کیا گیا ہے۔ نہایت مقوی اور مغلظ ہے۔ فی سیر ؀۔

(۳) دوائی جریان۔ جو جریان و ضعف بچپن کی غلط کاریوں سے ہو جاوے۔ اس کے لئے مفید ہے۔ چالیس خوراک ؀

(۴) اکسیر آتشک۔ بدون کسی ضرر کے آرام ہو جاتا ہے۔ ؀

حالات لکھو۔ تا مطابق اس کے ہدایت ہو۔

(۵) سرمہ عجیب۔ دھند۔ جالا۔ پھولا۔ سبل۔ خارش چشم۔ دھو آنکھوں سے پانی جاری رہنا۔ سلاق (ایچ پن) کے لئے ازبس مفید ہے۔ فی تولہ ؀

(۶) حبوب جدوار۔ نزلہ مزمن جو بار بار عود کرتا رہتا ہے۔ اس کے لئے نہایت مفید ہے۔ چالیس گولی ؀

اطلاع۔ دیگر امراض کے لئے بھی بعد تشخیص حالات مجرب دوائی۔ یا نسخہ ارسال کیا جاتا ہے۔ (محصولڈاک بذمہ خریدار)

المشتہر

حکیم محمد دین احمدی۔ سند الزالیہ۔ بازار کٹھیکان۔ سیالکوٹ

اجرت اشتہارات

تقسیم صفحہ	سال	چھ ماہ	تین ماہ	یک ماہ	یک بار
پورا صفحہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
½ صفحہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پورا کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
½ کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
¼ کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ایک دفعہ کے لئے فی سطر کالم ۲؍۔ لیکن عہ سے کم اجرت کا اشتہار نہیں لیا جائے گا۔ ضمیمہ بحساب ۸؍ فیصدی اخبار کے ساتھ تقسیم کیا جائے گا۔ ضمیمہ بھجوانے کے لئے نمونہ ارسال کر کے بذریعہ خط و کتابت فیصلہ طے کر لیں۔ ایڈیٹر کو اختیار ہے کہ کسی اشتہار کے لینے سے انکار کر دے۔ اجرت اشتہارات پیشگی ادا ہونی چاہیئے۔ مستقل اشتہار دینے والوں کو اخبار مفت بھیجا جاوے گا۔ بشرطیکہ ان کے اشتہار کی اجرت سالانہ ؀ روپیہ سے کم نہ ہو۔ جن کے اشتہار کی اجرت ۱۲؍ روپیہ سالانہ ہوگی۔ ان کو اخبار مفت۔ لیکن محصولڈاک انہیں دینا پڑیگا۔

مصری اخباروں اور رسالوں کا انتخاب

کتبخانہ اسکندریہ

معزز رسالہ المقتبس میں جس کو ہمارے فاضل اور ادیب دوست محمد کرد علی آفندی، جو اپنے ادبی و علمی مضامین کے لئے مصری رسالوں میں مشہور ہیں، شائع کیا ہے۔ ایک فرانسیسی رسالہ سے یہ مضمون نقل ہوا ہے۔ کہ موسیو بریسیم نے دشمنان کتب کے شمار میں منجملہ ان لوگوں کے جنہوں نے کتابیں جلا دیں۔ حضرت عمر کا نام بھی لکھا ہے۔ کہ انہوں نے اسکندریہ فتح ہونے پر اپنے عامل کو لکھا کہ کتب خانہ اسکندریہ جلا دیا جائے۔ فرنچ میگزین لکھتا ہے کہ یہ کتب خانہ اسکندریہ کا احراق جو اس امام سے منسوب کیا جاتا ہے بے اصل ہے۔ کیونکہ اس زمانہ میں وہ کتب خانہ موجود ہی نہیں تھا۔ المقتبس نے وعدہ کیا ہے۔ کہ کتب خانہ اسکندریہ کی آتش زدگی کے بیان میں ایک تاریخی رسالہ شائع کرے گا۔ (البیان)

بہرے گونگے

ایک فرانسیسی نے ثابت کیا ہے۔ کہ بہرے گونگے ایسے نہیں کہ وہ کچھ سنتے ہی نہ ہوں۔ اس نے ایک آلہ کے ذریعہ سے جو ہوا کے تموج کو نقل کرتا ہے دکھایا کہ بعض سخت آوازوں کو باوجود گرانی گوش کے سن لیتے ہیں۔ اور ان حروف کو جو سخت آوازوں سے نکلتے ہیں جس طرح لوگ سنا کرتے ہیں نہیں سمجھتے۔

غرقاب جزیرہ

انگلستان نے جرمنی کو بحر شمالی کا جزیرہ ہیلیگولینڈ ۱۸۹۰ء میں دیدیا۔ اور خود اس کے عوض میں جزیرہ زنجبار لے لیا۔ لیکن یہ جزیرہ روز بروز غرقاب ہوا جاتا ہے۔ حتی کہ اب صرف چوتھائی حصہ باقی رہ گیا ہے۔ باوجودیکہ پانی روکنے کی تدبیریں بھی کی گئیں۔ عنقریب اس جزیرہ کو دریا اپنے آغوش میں لے لیگا۔ اور اس کی خبر تم بحر میں درج ہوں گی۔

دنیا میں کتابوں کا شمار

رسالہ الثبوت لکھتا ہے۔ کہ تمام دنیا میں اندازہ کیا گیا ہے۔ کہ چار ارب کتابیں موجود ہیں۔ واللہ اعلم۔

انگلستان کا کتبخانہ

کتب خانہ انگلستان میں کتابوں کی اتنی الماریاں ہیں کہ اگر ایک دوسرے کے برابر بچھادی جاویں۔ تو ۴۳ میل کا طویل رقبہ درکار ہو

سلطان روم اور تفلیس کا قتل عام

سلطان روم کو جب تفلیس کے قتل عام کی خبر پہونچی۔ کہ آرمینیوں کو گورنمنٹ روس مسلمانوں کے قتل کرنے پر ابھار رہی ہے۔ تو سلطان نے ترکی سفیر روس کو ضروری ہدایتیں کیں۔ کہ زار کی گورنمنٹ کو اس حال بد کی طرف متوجہ کرے۔ جو مسلمانان تفلیس کی خلاف آج کل قائم ہے۔

دعا مدد

بابو ظفر احمد صاحب طالب علم میڈیکل اسکول لاہور امتحان میں کامیابی کے واسطے احباب سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

تار کی خبرین

۱۵ فروری سے ۲۱ فروری تک

قہری نشان۔ ۱۶ فروری کے تار خبر سے معلوم ہوا۔ کہ امریکہ کے ممالک کولمبیا اور ایکوے ڈور مین سخت زلزلہ برابر ایک ہفتہ تک آتا رہا۔ بہت سے شہر تباہ ہو گئے اور سینکڑوں جانین تلف ہو گئین۔ اللہ تعالیٰ کے قہری عذاب برابر ہر طرح نازل ہو رہے ہین۔ اس کے بعد بذریعہ تار خبر معلوم ہوا۔ کہ مقام مارٹی نیک مین ہی نہایت سخت زلزلہ آیا ہے۔ یہ زلازل کا سلسلہ ایسا شروع ہوا ہے۔ کہ عیسائیون کی انجیل کی پیشگوئی کی طرف متوجہ کرتا ہے۔

سیستان واقع ایران مین طاعون پھیلی ہوئی ہے

۱۵ فروری سنہ ۱۹۰۶ء کو بمقام جمیکا اور سنٹ ڈومنٹ سخت زلزلہ آیا

بمقام پانی پت طاعون پھوٹ نکلا۔ ۱۳ فروری تک ۱۵ آدمی مر چکے ہین۔

خوفناک چوری۔ رنگون مین ایک صاحب بہادر کے تین لاکھ کے جواہرات کی چوری ہوئی۔

ممالک اسلامی۔ امیر کابل کے افسران زیر عتاب ہین۔ بعض کے قتل کی بھی افواہ ہے۔ مصر اور عرب کی سرحد پر کچھ تنازعہ ما بین مصری اور ترکی حکام ہو گیا ہے۔ انگریزون نے جہاز اور فوجی افسر روانہ کر دیا ہے۔ اور سلطان روم کو قسطنطنیہ مین اطلاع کی ہے۔ سلطان نے فرمایا۔ مجھے خبر نہیں کہ ترکی افسر نے کیون ایسا کیا۔ معاملہ رفع دفع ہونے کی امید ہے

باران رحمت۔ رہتک کے کل اضلاع مین کم و بیش بارش ہو رہی ہے۔

عیسائیت کو زوال۔ فرانس نے جو مذہب کو امور سلطنت سے جدا کر دیا ہے۔ اس پر پوپ نے بڑی خفگی کا اظہار کرتے ہوئے ایک سرکلر جاری کیا ہے۔ مگر کوئی فوجی کارروائی کرنی مناسب نہین سمجھی۔ اور سمجھے کیون کر جب کہ اس زمانہ مین کوئی ایسی بے وقوف سلطنت موجود نہین ہے کہ مذہب عیسوی کی خاطر تلوار اٹھائے۔

برٹش پارلیمنٹ کے جھگڑے۔ بلفور صاحب یونینسٹ پارٹی کے افسر ہو گئے۔ لے بر پارٹی یعنی گروہ مزدوران بہت زور پکڑ رہا ہے۔

نئی پارلیمنٹ کا افتتاح ۱۹ فروری کو ہوا۔

جھگڑے روس۔ روس مین بے امنی کا سلسلہ ہنوز چلا جاتا ہے۔ اب پولینڈ مین کشت و خون ہو رہا ہے۔ سینکڑون جانین تلف ہو رہی ہین۔ بازار بند ہین۔ مزدوری پیشہ لوگ بیکار پھرتے ہین۔ سرکاری لوگون کو مارتے ہین۔ امرا کو لوٹتے ہین

یورپ کی خانہ جنگی۔ مراکو کانفرنس کا معاملہ کچھ پیچیدہ ہی نظر آتا ہے۔ کبھی امید صلح ہو جاتی ہے۔ پھر کوئی پیچیدگی پڑ جاتی ہے۔ جرمن والے بہر حال مراکش مین اپنی ٹانگ اڑانا چاہتے ہین۔ فرانس والے اس کو برا مانتے ہین دیکھیے نتیجہ کیا ہوتا ہے۔ یورپ والون نے اسلامی سلطنتوں کو تو کیا لینا چاہا ہے۔ مگر یہ نوالے آسانی کے ساتھ حلق سے نہ اتریں گے۔

مشنریون کے بکھیرے ہوئے کانٹے۔ یہ عیسائی مشنری بھی اس زمانہ کے جنگون کا پیش خیمہ ہین چین مین بمقام نان کنگ دیسیون نے ان پر پھر حملہ کیا۔ مگر جانین بچ نکلین۔

باغی زنانہ۔ ناٹال مین باغیون کو سخت سزائین دی جا رہی ہین۔ ان کے گاؤن جلائے جاتے ہین۔ اور فصلین تباہ کی ہین۔

غریب خریدار کیلئے عمدہ موقع

منشی قاسم علی صاحب مدرس مدرسہ چک ۱۴۲ بہاول پور نے عہ سالانہ قیمت پر کسی غریب بھائی کے لئے اخبار بدر جاری کرانے کی درخواست کی ہے ان کی درخواست کو منظور کیا گیا ہے۔ لہذا کوئی غریب احمدی بھائی جو اس رعایت کا مستحق ہو۔ کارخانہ بدر مین درخواست کرے۔ قیمت پیشگی آنی چاہیے

محمد افضل ایڈیٹر احمدی محرر بدر قادیان

مفصلہ ذیل کتب دفتر بدر سے مل سکتی ہین

نور الدین رد ترک اسلام	۹ر
الانذار اللہ	۴ر
عدم نجات مذہب پولیسی	۲ر
مباحثہ۔ ما بین شیخ الہ دین واعظ انجمن حمایت اسلام لاہور و پادری احمد مسیح صاحب واعظ۔ ایس۔ پی۔ جی۔ مشن کیمبرج دہلی	۱ر

فہرست بیعت کنندگان

افسوس ہے کہ اخبار بدر کے مالی مشکلات کے ساتھ بیان اور بے قاعدگیان عمل مین آئین وہان فہرست بیعت کنندگان کا ضروری کالم بھی درج ہونے سے رفتہ رفتہ رہ گیا۔ اگرچہ بیعت کنندگان کا سلسلہ ایسا وسیع ہے کہ پورے طور سے اس پر حاوی ہونا مشکل ہے۔ پھر ایک اخبار نویس کے واسطے جس کو بہت سے کام بجائے خود کرنے پڑتے ہین اور بھی مشکل ہے۔ کیونکہ بعض لوگ خطوط کے ذریعہ سے بیعت کرتے ہین بعض صرف زبانی پیغام کے ذریعہ سے کرتے ہین۔ عورتین زنانہ مکان مین بیعت کرتی ہین۔ یا صرف اپنے مردون کے معرفت کوئی سفر مین کرتے ہین۔ بعضون نے چلتی ریل مین بیعت کی۔ پھر قادیان مین بھی اس کے واسطے کوئی خاص وقت مقرر نہین جو آیا اور جیسا موقع ہوا کبھی صبح اور کبھی شام کبھی دوپہر کبھی رات۔ جس وقت ہو سکا۔ اس نے بیعت کر لی اس قسم کے سلسلہ کو پورے اہتمام کے ساتھ تحریر کرنا واسطے مشکل ہے۔ تاہم اس خیال سے کہ اس سلسلہ تحریر سے باہمی واقفیت کا ایک ذریعہ پیدا ہو سکتا ہے۔ اور سلسلہ حقہ کی ترقی کا کچھ نہ کچھ اظہار ہوتا رہتا ہے۔ ما لا یدرک کلہ لا یترک کلہ کے مقولہ پر عمل کرکے انشاء اللہ کوشش کی جائے گی کہ کچھ نہ کچھ اس سلسلہ مین درج ہوتا رہے۔ سر دست چند تازہ نام درج اخبار کرتا ہون۔

مرزا مبارک بیگ صاحب ساکن کلانور

مرزا امیر محمد صاحب ساکن پٹی

سید الطاف حسین صاحب ولد ڈاکٹر محمد حسین صاحب لاہور

بابو فخر الاسلام صاحب حال ساکن کوہاٹ

نعمت خان ساکن ضلع گورداسپور

عبد اللہ ولد خزانہ ساکن سڑوعہ ضلع ہوشیارپور

نظام الدین صاحب ولد حسن ساکن اچیان ٹانگشان ضلع گجرانوالہ

جو ایا ولد حاکم ساکن " " "

کریم ولد سجاول " " " "

شاد محمد ولد نبی بخش صاحب " " "

بختاور و سوداگر " " " "

سردار ولد حسن " " "

اسماعیل ولد عبد اللہ ساکن لوہر ڈاک خانہ ننگل تحصیل دسوہہ

اس سے کسی شخص کو بھی انکار نہیں ۔

انسانی زندگی و بقائے صحت کا دار و مدار صرف غذا پر ہے ۔ مثل مشہور ہے ۔ کہ انسان اناج کا کیڑہ ہے ۔ جب انسان کی غذا ہی کم ہو گئی ۔ تو اس کا نتیجہ سوائے کمزوری ۔ لاغری ۔ سُستی اور زندگی تلخ ہو جانے کے اور کیا ہو سکتا ہے ۔ غذا کا کم ہو جانا دو صورتوں سے ممکن ہے ۔ ایک تو غذا کا کافی طور سے چبا نہ سکنا ۔ اور دوسرے اس کا اچھی طرح سے ہضم نہ ہونا ۔ یعنی کمزوری دندان اور ضعف معدہ ۔ کہ جن کو اطبا نے ام الامراض اور سرچشمہ امراض لکھا ہے ۔ اگرچہ آج کل کمزوری دندان اور ضعف معدہ عام مرض ہوتے جاتے ہیں ۔ لیکن یہ بات بہت ہی قابل افسوس ہے ۔ کہ اس کے علاج کی طرف بہت ہی کم توجہ کی جاتی ہے ۔ یہ نہیں جانتے ۔ کہ یہی مرض گونا گوں اور سخت امراض کا باعث ہو کر آخرش لا علاج ہو جاتی ہے ۔ ہمارے

”خوشبودار منجن دندان“

سے ہلتے دانت مضبوط ۔ مسوڑوں کا گوشت درست ۔ خون کا جانا بند ۔ بدبو و میلا پن دور ۔ دانت موتیوں کی طرح صاف و چمکدار ہو جاتے ہیں ۔ دانت گرنے سے محفوظ رہتے ہیں ۔ کیڑا لگنے نہیں پاتا اس کا استعمال کرتے رہنا گویا ہر قسم کی امراض دندان سے ہمیشہ کے لئے بچنا ہے ۔ ہمارا

چورن عزیزی یعنی نمک سلیمانی

امراض شکم و امعاء و ضعف معدہ ۔ بدہضمی ۔ قراقر ۔ بادگولا ۔ درد شکم ۔ ہیضہ ۔ سنگرہنی ۔ تخمہ ۔ قولنج ۔ ہیضہ ۔ کھال ۔ درد سر گھٹے ڈکاروں کا آنا ۔ سینہ جلنا ۔ مونھ سے بدمزا پانی کا چھوٹنا ۔ نفخ کا ہو جانا ۔ غذا کا اچھی طرح ہضم نہ ہونا ۔ کافی بھوک کا نہ لگنا ۔ وغیرہ وغیرہ جملہ امراض معدہ و شکم کے لئے بے مثل ہے ۔ ہمارا نمک سلیمانی خوش مزہ خوشبودار ۔ خوراک کا ہضم ۔ مولد خون صالح ۔ چہرے کے رنگ کو نکھار نیوالا ہے ۔ علاوہ ان کے یہ وصف عجیب اس میں پایا گیا ہے کہ اگر قبض ہو تو پیٹ کو نرم کر دیتا ہے ۔ اور اگر دست آتے ہوں تو پیٹ کو اصلی حالت پر لے آتا ہے ۔ ہمارا دعویٰ ہے ۔ کہ اس کے ایک ماہ کے استعمال سے غذا دگنی ہو جاتی ہے ۔ دودھ اور گھی کے ہضم کرنے میں بے مثل ہے ۔ قیمت فی بکس جس میں ایک شیشی نمک سلیمانی اور ایک بکس منجن کا ہوتا ہے ۔ ایک روپیہ آٹھ آنہ ۔ قیمت بکس جس میں تین شیشی نمک سلیمانی اور چار بکس منجن کے ہوتے ہیں ۔ چار روپیہ (للعہ)

المشتہر

حکیم منشی محمد عبد العزیز کوٹ ... مخزن الصحت کامل الحکمۃ

لاہور

نہایت ہی مفید اور ضروری کتابیں مؤلفہ ڈاکٹر محمد عبد الحکیم خان صاحب ایم بی

(۱) **تفسیر القرآن بالقرآن** جسمیں تمام اخلاقی اور روحانی مسائل کی تفسیر قرآن مجید سے قصص کی تشریح احادیث صحیحہ اور توارات و انجیل مروجہ سے پیشگوئیوں کا اثبات واقعات و تواریخ معتبرہ سے علمی نکات کا بیان علوم جدیدہ محققہ سے کیا گیا ہے تمام باطل قصوں کو چھوڑ دیا گیا اور تمام اعتراضوں کا رد محققانہ طور پر کیا گیا ہے حضرت مسیح الزمان علیہ السلام کے الفاظ اس تفسیر کی نسبت یہ ہیں نہایت عمدہ ہے شیریں بیان ہے نکات قرآنی خوب بیان کئے ہیں دل سے نکلی اور دلوں پر اثر کرنیوالی ہے قیمت بلا جلد ... مجلد ...

(۲) **حمائل التفسیر** یعنی تفسیر القرآن بالقرآن حمائل کیصورت میں تمام ترجمہ و مضامین وہی ہیں طبع ثانی کی وجہ سے بہت سے نوٹ اور نکات زیادہ کئے گئے ہیں قیمت بلا جلد عہ مجلد ...

(۳) **تفسیر القرآن بالقرآن انگریزی** طبع ثالث کی وجہ سے اصل تفسیر القرآن کی نسبت بعض نوٹ اور نکات زیادہ ہیں ۔ قیمت مجلد ...

(۴) **تذکرۃ القرآن** بابت ۱۸۹۹ء و ۱۹۰۰ء قرآنی مضامین پر مبسوط بحث قیمت فی سال مجلد عگ

(۵) **تفسیر سورہ فاتحہ و پارہ الم** قیمت ... (۶) **تفسیر پارہ عم** قیمت ...

(۷) **مفتاح القرآن** صرف و نحو کا عجیب و غریب رسالہ ہے جسکو معمولی اُردو خوان ایک مہینہ میں یاد کر کے قرآن مجید بامعنی پڑھ سکتا ہے قیمت ... (۸) **مفتاح العرب** اس کے ذریعہ سے معمولی اُردو خوان عربی صرف و نحو پر دو مہینہ میں حاوی اور مشتاق ہو سکتا ہے قیمت ...

(۹) **جامع العلوم** یعنی میڈیکل سائیکلوپیڈیا اُردو ۔ یہ حقیقت میں علم ڈاکٹری و طب کا پورا کتب خانہ ہے جسمیں (۱) علم الادویہ (۲) اقسام الادویہ و نظام جسمانی (۳) علم دواسازی (۴) علم تشریح الامراض (۵) علم طب (۶) علم امراض النسوان (۷) علم امراض الصبیان (۸) جنرل سرجری یعنی جراحی عامہ (۹) آئی سرجری یعنی جراحی چشم (۱۰) ... سرجری یعنی جراحی خاص (۱۱) علم قابلہ (۱۲) علم اسرار الاعضاء (۱۳) علم تشریح (۱۴) علم حفظ صحت (۱۵) میڈیکل کیمسٹری (۱۶) طب متعلقہ عدالت (۱۷) علم ... شامل ہیں کل قیمت ... مجلد ... ۔ علاوہ محصول ڈاک

(۱۰) **میڈیکل سائیکلوپیڈیا انگریزی** ۔ زیر طبع ہے قیمت ... مجلد ...

(۱۱) **مفید عام** ۔ علم طب اور ڈاکٹری کی کامل لغت ہے طبع ثانی میں مرضوں کو ساتھ انکی علامات تشخیص اسباب تشریح اور ہدایت کامل طور پر درج کر دی گئی ہیں پہلی کی نسبت مضمون قریباً دو چند ہو گیا ہے ۔ قیمت ... (۱۲) **تشخیص الامراض** اسمیں تمام امراض طبی و جراحی کی تشخیص و تشریح بہ ترتیب لغت درج ہے قیمت ...

(۱۳) **رسالہ اعضائے مخصوصہ** ۔ اس میں اعضائے مخصوصہ کے متعلق تمام بیماریوں اور کمزوریوں کا علاج اور تمام ادویہ کا ذکر کامل طور پر درج ہے ۔ قیمت ... (۱۴) **مفید النساء والصبیان** ۔ اس میں ان تمام دکھوں کا علاج ہے جو زچہ اور بچہ کو پیش آ جاتے ہیں ۔ یا نادان دائیوں کے ہاتھ سے اٹھانے پڑتے ہیں قیمت ...

(۱۵) **الذکر الحکیم نمبر ۱** ۔ اس میں خوابوں کی سچی فلاسفی اور امام الوقت کا ذکر ہے قیمت ... (۱۶) **الذکر الحکیم نمبر ۲** ۔ یہ سورۃ فاتحہ کی مبسوط تفسیر ہے ۔

یہ کتب پتہ ذیل پر مل سکتی ہیں

فتح محمد خان مینیجر مطبع عزیزی مقام تراوڑی ضلع کرنال

صداقت کا جھنڈا

اس کارخانہ نے اوّل ہی اوّل ہندوستان بھر میں اپنے شائقین کے اطمینان کی غرض سے یہ عجیب ڈھنگ نکالا ہوا ہے کہ ہر ایک دوا کا نمونہ صرف ایک کارڈ آنے پر مفت بھیجا جاوے ۔ بعد پسند جسکا دل چاہے قیمتاً طلب کرے

سرمہ سلیمانی ۔ یہ وہ سرمہ ہے جو استعمال کے اوّل ہی روز سے اپنا جادو نما اثر دکھلانا شروع کر دیتا ہے اور جملہ امراض چشم مثل آنکھوں سے پانی بہنا ۔ کمزوری بصارت ۔ دھند ۔ جالا ۔ پھولا ۔ شب کوری وغیرہ وغیرہ کو اس طرح رفع کرتا ہے ۔ جیسے آفتاب تاریکی کو ۔ اور قیمت صرف ۸ ہے ۔

سنون دندان ۔ لو اب کسی کو امراض ڈاڑھ و دانت تکلیف نہیں دے سکتے کیونکہ اس سنون کے استعمال سے خواہ ڈاڑھ پھولی ہو یا مسوڑے میں درد ہو یا خون آتا ہو ۔ دانت ہلتے ہوں ۔ منہ سے بدبو آوے دانتوں پر ایک دفعہ لگا دیں ۔ پھر مریض بھلا چنگا ہوتا ہے ۔ چند یوم کے استعمال سے پھر مرض نہیں ہوتا ۔ دانت مثل موتی چمکنے لگتے ہیں قیمت فی بکس جو عرصہ کو کافی ہے صرف ۔

سونے چاندی کی گولیاں ۔ یہ دوا اسم با مسمّےٰ ہے ۔ جو صاحبان اپنی قوت کو فاتحہ دے چکے ہیں یا عمر کی ضعیفی نے قویٰ کو کمزور کر دیا ہے ۔ یا کثرت نے اعضاء کو ڈھیلا بنا دیا ہے ۔ یا بچپن کی بے اعتدالیوں نے بیکار بنایا ہے وہ ہمارے ان حبوب کا استعمال کریں ۔ پھر دیکھیے ۔ کہ آپ کیونکر اپنی کمزوری کے شاکی ہو سکتے ہیں ۔ یہ حبوب حلق سے اترتے ہی اپنا اثر تمام پٹھوں پر کر دیتی ہیں ۔ پس کمزور کو آب حیات ہیں ۔ قیمت ساٹھ عدد حبوب عہ

المشتہر حکیم سرفراز حسین و محمد حسین مالکان کارخانہ احمدیہ مقام بلب گڈھ ضلع دہلی

روزانہ پیسہ اخبار لاہور

ہندوستان بھر میں بہترین روزانہ پیسہ اخبار ہے ۔ ہر روز باتصویر چھپتا ہے ہر روز ایک دلکش کارٹون بھی موجود ہوتا ہے تازہ سے تازہ خبریں اور تاریں ہر روز چھپ جاتی ہیں اس کا ایڈیٹوریل اشاعت اعلیٰ درجہ کا ہے مضامین اور واقعات نہایت مدلل اور معقول ہوتے ہیں ۔ اسی لئے تمام حلقوں میں نہایت عزت اور وقار سے دیکھا جاتا ہے ۔ کیونکہ رئیس اور رعیت سب کا یکساں دوست اور خیر خواہ ہے اگر آج تک آپ نے دیکھا نہ ہو ۔ تو ایک بار ضرور ملاحظہ فرمائیے نمونہ مفت ملتا ہے ۔ قیمت سالانہ صرف ... (پونے چار روپیہ) پیشگی آنے پر جاری ہوتا ہے ۔ درخواستوں کا پتہ ۔ مینیجر پیسہ اخبار لاہور

روزانہ اخبار عام

تازہ بتازہ خبریں ۔ دل چسپ ایڈیٹوریل ۔ ہر روز لاہور سے یہ اخبار نکلتا ہے ۔ پنجاب کا سب سے پہلا ۔ اور عمدہ روزانہ اخبار اخبار عام ہی ہے ۔ دل چسپ اور مقبول خلائق ۔ نمونہ کا پرچہ منگوا کر دیکھیں

مینیجر روزانہ اخبار عام

مطبع میگزین قادیان میں میاں معراج الدین عمر کے لئے چھاپا گیا ۔